پرچہ سوالات ششماہی

سال پنجم عربی

نام محمد فیضان اللہ خان .... ولد ....

پتہ .... دارالعلوم ....

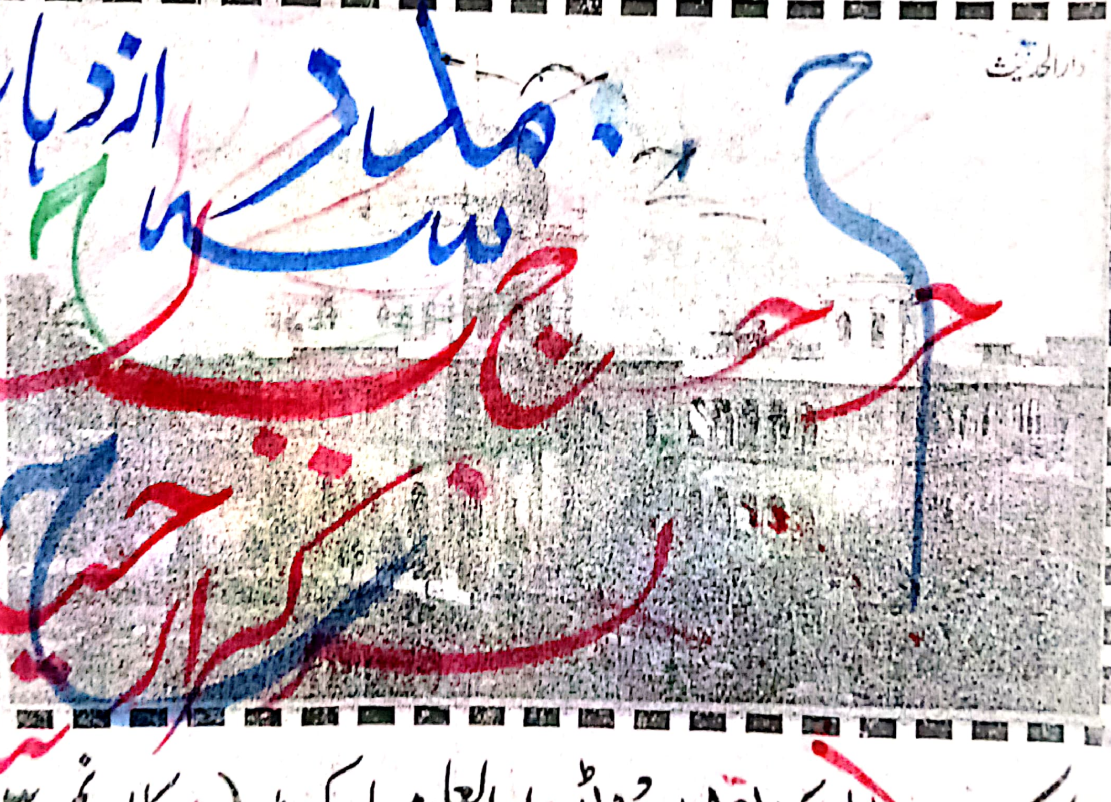

ملنے کا پتہ: دیوبند تھرسینٹر دارالعلوم مارکیٹ (دوکان نمبر ۳)
دیوبند جنرل اسٹور مدنی مارکیٹ (دوکان نمبر ۳)
Mob-8859808260-7017027471-9012507277

پرچۂ سوالات
اشتہائی دار العلوم دیوبند

سالِ پنجم عربی

۲۶/ ربیع الاول/ ۱۴۳۸ھ
بروز دوشنبہ

نوٹ
دونوں کتابوں سے دو دو
سوالوں کے جواب تحریر کریں

سلم العلوم

سوال نمبر۱ : ومن ههنا تبين أن الألفاظ موضوعة للمعاني من حيث هي هي دون الصور الذهنية أو الخارجية كماقيل ، فدلالة اللفظ على تمام ما وضع له من تلك الحيثية مطابقة و على جزئه تضمن و هولازم لها في المركبات .

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۵)۔« من ههنا »کا مصداق متعین کرکے « وهولازم لها في المركبات »کی تشریح کریں(۲۰)۔نیز مطابقت اور تضمن کی مثال تحریر کریں(۱۰)۔

سوال نمبر۲ : والجمهور على أن العرض غير العرضي وغير المحل حقيقة، قال بعض الأفاضل : طبيعة العرض لا بشرط شيء عرضي ،وبشرط شيء المحل ، وبشرط لا شيء العرض المقابل للجوهر ، ولذا صح النسوة أربع و الماء ذراع .

اعراب لگا کر ترجمہ کریں(۱۵)۔ بشرط شیء، بشرط لا شیء اور لا بشرط شیء کی مراد واضح کریں (۱۵)۔بعد ازاں پوری عبارت کا مطلب لکھیں(۱۵)۔

سوال نمبر۳ : وههنا شك من وجهين، الأول ما ورد في الشفاء وهو أن كل فصل معنى من المعاني فإما أعم المحمولات أوتحته و الأول باطل فهو منفصل عن المشاركات بفصل فإذن لكل فصل فصل ويتسلسل.

اعراب لگا کر ترجمہ کریں(۱۵)۔« ههنا »کا مصداق متعین کریں(۵)۔شک مذکور کی وضاحت کریں اور اس کا حل بھی لکھیں(۲۵)۔

مقامات حریری

سوال نمبر۱ : فزفر زفرة القيظ. وكاد يتميز من الغيظ. ولم يزل يحملق إلي. حتى خفت أن يسطو علي. فلما أن خبت ناره. وتوارى أواره. أنشد: لبست الخميصة أبغي الخبيصة ... وأنشبت شصي في كل شيصة.

اعراب لگا کر ترجمہ کریں(۱۵)۔خط کشیدہ کلمات کی لغوی صرفی تحقیق کریں(۲۰)۔ شعر کی نحوی ترکیب کریں(۱۰)۔

سوال نمبر۲ : ثم شمر للانثناء. بعد توفية الثناء. فنشأت لي من فكاهته نشوة غرام. سهلت علي ائتناف اغترام. فجردت له دينارا آخر وقلت له: هل لك في أن تذمه. ثم تضمه؟.

اعراب لگا کر سلیس ترجمہ کریں اور مطلب لکھیں (۲۵)۔خط کشیدہ الفاظ کی لغوی صرفی تحقیق کریں(۲۰)۔

سوال نمبر۳ : يا أهل ذا المغنى وقيتم شرا ... ولا لقيتم ما بقيتم ضرا
قد دفع الليل الذي اكفهرا ... الى ذراكم شعثا مغبرا
أخا سفار طال واسبطرا ... حتى انثنى محقوقفا مصفرا.

اشعار پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۵)۔ خط کشیدہ الفاظ کی لغوی صرفی تحقیق کریں(۱۵)۔پہلے شعر کی نحوی ترکیب کریں اور بتائیں کہ « محقوقفا مصفرا » منصوب کیوں ہیں (۱۵)۔

۳۰/ ربیع الاول/ ۱۴۳۷ھ
بروز دوشنبہ

پرچہ سوالات
امتحان ششماہی دار العلوم دیوبند
سالِ پنجم عربی

نوٹ
دونوں کتابوں سے دو دو
سوالوں کے جواب تحریر کریں

سلم العلوم

سوال نمبر۱ : وههنا شك مشهور وهو أن الصورة الخارجية لزيد. والصورة الحاصلة منه في أذهان طائفة تصوروه كلها متصادقة فإن التحقيق ان حصول الأشياء بأنفسها في الذهن لا بأشباحها وأمثالها فلتلك الصورة تكثر . اعراب لگا کر ترجمہ کریں(۱۵)۔ «ههنا» کا مصداق متعین کر کے شک مشہور کی وضاحت کریں(۱۵)۔ شک کا جواب تحریر کریں نیز تغایر ذاتی اور تغایر اعتباری کا فرق واضح کریں(۱۵)۔

سوال نمبر۲ : الثالث ما الفرق بين الجنس والمادة فإنه يقال للجسم مثلا إنه جنس للانسان فهو محمول وإنه مادة له فهو مستحيل الحمل عليه فنقول الجسم الماخوذ بشرط علم الزيادة مادة، والماخوذ بشرط الزيادة نوع، والماخوذ لا بشرط شيء بل كيف كان ولو مع ألف معنى مقوم داخل في جملة تحصل معناه جنس .

اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے(۱۵)۔ جنس اور ہیولی کی تعریف کر کے عبارت کی تشریح کیجیے(۲۰)۔ بشرط شیء، بشرط لا شیء اور لا بشرط شیء کی مراد مع مثال واضح کیجیے(۱۰)۔

سوال نمبر۳ : ثم اللازم إما أن يمتنع انفكاكه عن الماهية مطلقا لعلة أو ضرورة يسمى لازم الماهية أو بالنظر إلى أحد الوجودين خارجي أو ذهني، ويسمى الثاني معقولا ثانيا . اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے(۱۵)۔ «لازم» کی تعریف کر کے اس کی اقسام لازم ماہیت، لازم وجود ذہنی اور لازم وجود خارجی کی مثالوں سے وضاحت کیجیے(۳۰)۔

مقامات حریری

سوال نمبر۱ : قال الحارث بن همام: فاتبعته مواريا عنه عياني. وقفوت أثره من حيث لا يراني. حتى انتهى الى مغارة. فانساب فيها على غرارة. فامهلته ريثما خلع نعليه. وغسل رجليه. اعراب لگا کر ترجمہ کریں(۱۵)۔ خط کشیدہ کلمات کی لغوی صرفی تحقیق کریں(۲۰)۔ عبارت کا مطلب واضح کریں(۱۰)۔

سوال نمبر۲ : قال الحارث بن همام: فاويت لمفاقره. ولويت الى استنباط فقره. فأبرزت دينارا. وقلت له اختبارا: إن مدحته نظما. فهو لك حتما. فانبرى ينشد في الحال. من غير انتحال . اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۵)۔ خط کشیدہ الفاظ کی لغوی صرفی تحقیق کریں(۲۰)۔ یہ عبارت کس مقامہ کی ہے؟ یہ واضح کرتے ہوئے مطلب لکھیں(۱۰)۔

سوال نمبر۳ : فقال: لقد بلوت من العجائب ما لم يره الراؤون. ولا رواه الراوون. وإن من أعجبها ما عاينته الليلة قبيل انتيابكم. ومصيري إلى بابكم. فاستخبرناه عن طرفة مرآه. في مسرح مسراه . اعراب لگا کر ترجمہ کریں اور مطلب لکھیں (۲۰)۔ خط کشیدہ الفاظ کی لغوی صرفی تحقیق کریں(۱۵)۔ ابوزید نے جو عجیب ترین واقعہ بیان کیا آپ اسے اپنے الفاظ میں بیان کریں(۱۰)۔

امتحان ششماہی دارالعلوم دیوبند

پرچہ سوالات

سال پنجم عربی

دونوں کتابوں سے دودو سوالوں کے جواب تحریر کریں

۲۸/ ربیع الاول/ ۱۴۳۶ھ

بروز سہ شنبہ

سلم العلوم

سوال نمبر ۱ : ولا يُعلم التصور من التصديق ولا بالعكس لأن المعرف مقول والتصور متساوي النسبة فبعض كل منهما بديهي وبعضه نظري . اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۵)۔ تصور اور تصدیق کی تعریف مع مثال تحریر کریں (۱۰)۔ اس عبارت میں ایک اعتراض کا جواب دیا گیا ہے، آپ اعتراض اور جواب دونوں کی وضاحت کریں (۲۰)۔

سوال نمبر ۲ : والجمهور على أن العرض غير العرضي وغير المحل حقيقة، قال بعض الأفاضل : طبيعة العرض لا بشرط شيء عرضي ،وبشرط شيء المحل ، وبشرط لا شيء العرض المقابل للجوهر .

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۵)۔ عرض کے دو معنی ہیں، آپ پہلے اس کے دونوں معنی بیان کیجئے، پھر عرض، عرضی اور محل کے معنی لکھنے کے بعد بتائیے کہ ان تینوں کے درمیان تغایر ذاتی ہے یا اعتباری؟ (۱۰)۔ جمہور اور بعض افاضل میں اختلاف ہے، آپ دلائل کے ساتھ اختلاف بیان کرتے ہوئے عبارت کی تشریح کیجئے نیز بعض افاضل کا مصداق بھی متعین کیجئے۔ (۲۰)

سوال نمبر ۳ : وهو كالجنس إما مفرد أو مرتب أخص الكل السافل وأعم الكل العالي والأخص الأعم المتوسط لأن الجنسية باعتبار العموم والنوعية باعتبار الخصوص يسمى النوع السافل نوع الأنواع والجنس العالي جنس الأجناس .

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۵)۔ «هو» ضمیر کا مرجع متعین کرتے ہوئے عبارت کی تشریح کیجئے (۱۰)۔ مفرد اور مرتب کی تعریف کیجئے، جنس اور نوع کی تینوں اقسام عالی، سافل اور متوسط کی تعریفات مع امثلہ تحریر کیجئے، نیز نوع الانواع اور جنس الاجناس کی وجہ تسمیہ بیان کیجئے (۲۰)۔

مقامات حریری

سوال نمبر ۱ : طالما أيقظك الدهر فتناعست. وجذبك الوعظ فتقاعست وتجلت لك العبر فتعاميت. وحصحص لك الحق فتماريت. وأذكرك الموت فتناسيت. وامكنك أن تواسي فما آسيت. اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۵)۔ خط کشیدہ کلمات کی لغوی صرفی تحقیق کریں (۲۰)۔ «طالما» میں «ما» کیسا ہے؟ یہ بتاتے ہوئے عبارت کا مطلب لکھیں (۱۰)۔

سوال نمبر ۲ : ثم بسط يده بعدما أنشده. وقال: أنجز حر ما وعد. وسح خال إذ رعد. فنبذت الدينار إليه. وقلت: خذه غير ماسوف عليه. فوضعه في فيه. وقال: بارك اللهم فيه! ثم شمر للانثناء بعد توفية الثناء . اعراب لگا کر ترجمہ کریں اور ضمائر کے مراجع واضح کرتے ہوئے مطلب لکھیں (۲۰)۔ خط کشیدہ الفاظ کی لغوی صرفی تحقیق کریں (۲۰) «خذه غير ماسوف عليه» کی ترکیب کریں (۵)۔

سوال نمبر ۳ :

وأمكم دون الأنام طرا ... يبغي قرى منكم ومستقرا

فدونكم ضيفا قنوعا حرا ... يرضى بما احلولى وما أمرا

وينثني عنكم ينث البرا

اعراب لگا کر ترجمہ کریں اور مطلب لکھیں (۲۰)۔ خط کشیدہ الفاظ کی لغوی صرفی تحقیق کریں (۱۵)۔ پہلے شعر کی نحوی ترکیب کر کے بتائیں کہ یہ اشعار کس مقامے کے ہیں؟ (۱۰)

دا

اسعد بلندشہری

پرچۂ سوالات

امتحان ششماہی دار العلوم دیوبند

سالِ پنجم عربی

نوٹ دا

دونوں کتابوں سے دو دو سوالوں کے جواب تحریر کریں

۳/ ربیع الثانی ۱۴۳۵ھ

بروز سہ شنبہ

۳/ ربیع الثاني

۳/۴/۴۳۵

سلم العلوم

سوال نمبر۱ : وههنا شك خوطب به سقراط وهو أن المطلوب إما معلوم فالطلب تحصيل الحاصل، وإما مجهول فكيف الطلب؟ وأجيب بأنه معلوم من وجه ومجهول من وجه فعاد قائلا: الوجه المعلوم معلوم والوجه المجهول مجهول، وحله أن الوجه المجهول ليس مجهولا مطلقا حتى يمتنع الطلب فإن الوجه المعلوم وجهه . اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۵)۔ شک مذکور کا تعلق کس مسئلہ سے ہے؟ اس کی وضاحت کرکے مذکورہ اعتراضات اور ان کے جوابات وضاحت سے لکھیں (۲۵)۔ نیز « فإن الوجه المعلوم وجهه » سے مصنفؒ کا کیا مقصد ہے؟ واضح کریں (۵)

سوال نمبر۲ : فقول القائل : كلامي هذا كاذب ليس بخبر لأن الحكاية عن نفسه غير معقول، والحق أنه بجميع أجزائه ماخوذ في جانب الموضوع .

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ خبر کی تعریف کرنے کے بعد عبارت کی اطمینان بخش تشریح کریں (۲۵)۔ نیز بتائیں کہ « كلامي هذا كاذب » کے خبر ہونے کی معقول توجیہ کیا ہو سکتی ہے؟ (۱۰)

سوال نمبر۳ : وقد يقال على الماهية المقول عليها وعلى غيرها الجنس في جواب ما هو قولا أوليا والأول حقيقي والثاني إضافي، وبينهما عموم من وجه وقيل مطلقا .

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۵)۔ عبارت کی تشریح کرتے ہوئے نوع حقیقی اور نوع اضافی کی تعریف مع مثال تحریر کیجئے (۲۰)۔ دونوں نوعوں کے درمیان دو نسبتیں ذکر کی گئی ہیں، آپ دونوں نسبتوں کو مثالوں سے واضح کیجئے (۱۰)۔

مقامات حریری

سوال نمبر۱ : أيها السادر في غلوائه. السادل ثوب خيلائه. الجامح في جهالاته. الجانح الى خزعبلاته. إلام تستمر على غيك. وتستمرئ مرعى بغيك؟ وحتام تتناهى في زهوك ولا تنتهي عن لهوك. اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۲۰)۔ خط کشیدہ کلمات کی لغوی صرفی تحقیق کریں (۲۰)۔ « حتام تتناهى » سے آخر تک کی ترکیب کیجئے (۵)۔

سوال نمبر۲ :
أكرم به أصفر راقت صفرته ... جواب آفاق ترامت سفرته
مأثــورة سمعتــه وشهرتــه ... قد أودعت سر الغنى أسرته
وقارنت نجح المساعي خطرته ... وحببت الى الأنـــام غـــرته

اعراب لگا کر ترجمہ کریں اور مطلب لکھیں (۳۰)۔ خط کشیدہ الفاظ کی لغوی صرفی تحقیق کریں (۱۵)۔

دارالعلوم دیوبند

سوال نمبر۳ : فقال: لقد بلوت من العجائب ما لم يره الراؤون. ولا رواه الراوون. وإن من أعجبها ما عاينته الليلة قبل انتيابكم . ومصيري الى بابكم. فاستخبرناه عن طرفة مرآه. في مسرح مسراه . اعراب لگا کر ترجمہ کریں اور مطلب لکھیں (۲۵)۔ خط کشیدہ کلمات کی لغوی صرفی تحقیق کریں اور بتائیں کہ یہ عبارت کس مقامہ کی ہے؟ (۲۰)

SIDDIQUE PHOTO STUDIO
DEOBAND

پرچہ سوالات
امتحان ششماہی دارالعلوم دیوبند
سالِ پنجم عربی

نوٹ
دونوں کتابوں سے دو دو
سوالوں کے جواب تحریر کریں

۲۹/ ربیع الاول/ ۱۴۳۴ھ
بروز دوشنبہ

سلم العلوم

سوال نمبر ۱ : التصورات، قدمناها وضعا لتقدمها طبعا فإن المجهول المطلق يمتنع عليه الحكم ، قيل فيه حكم فهو كذب وحله أنه معلوم بالذات ومجهول مطلق بالعرض فالحكم وسلبه بالاعتبارين . اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۲۰)۔
تقدم کی اقسام خمسہ بتائیں اور تقدم طبعی کی تعریف ذکر کریں، نیز مجہول مطلق کی تعریف مع مثال تحریر کریں (۱۵) ،اور مذکورہ اعتراض وجواب کی تشریح کریں (۱۰)

سوال نمبر ۲ : وههنا شك قوي، وهو أن نقيض التصادق رفعه لا صدق التفارق، وربما يكون نقيض المتساويين مما لا فرد له في نفس الأمر كنقائض المفهومات الشاملة، فيصدق الأول دون الثاني .
اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۲۰)۔ منشأ شک ذکر کرنے کے بعد شک اور اس کا جواب تحریر کریں، نیز بتائیں کہ شک پیش کرنے والے کون ہیں؟ (۲۵)

سوال نمبر ۳ :قال الحكماء : الجنس أمر مبهم لا يتحصل إلا بالفصل فهو علة له فلا يكون فصل الجنس جنسا للفصل ولا يكون لشيء واحد فصلان قريبان .
اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۲۰)۔ مذکورہ عبارت میں جس قاعدہ کو بیان کیا گیا ہے آپ پہلے اس کی وضاحت کریں، پھر اس پر متفرع ہونے والی پانچ تفریعات میں سے دو کو تحریر کریں۔ (۲۵)

مقامات حریری

سوال نمبر ۱ : ثم إنه لبد عجاجته. وغيض مجاجته. واعتضد شكوته. وتأبط هراوته. فلما رنت الجماعة الى تحفزه. ورأت تأهبه لمزايلة مركزه. ادخل كل منهم يده في جيبا. فأفعم له سجلا من سيبه.
اعراب لگا کر ضمائر کے مراجع ظاہر کرتے ہوئے ترجمہ کریں (۲۰)۔ خط کشیدہ کلمات کی لغوی صرفی تحقیق کریں (۲۵)۔

سوال نمبر ۲ :
وإن تفانت أو توانت عترته ... يا حبذا نضاره ونضرته
وحبذا مغناته ونصرته ... كم آمر به استتبت إمرته
ومترف لولاه دامت حسرته ... وجيش هم هزمته كرته
اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۲۰)۔ خط کشیدہ الفاظ کی لغوی صرفی تحقیق کریں (۱۸)۔ اور آخری شعر کی ترکیب کریں (۷)

سوال نمبر ۳ : وما قيل في المثل الذي سار سائره: خير العشاء سوافره. إلا ليعجل التعشي. ويجتنب أكل الليل الذي يعشي اللهم إلا أن تقد نار الجوع. وتحول دون الهجوع . اعراب لگا کر ترجمہ کریں اور مطلب لکھیں (۲۵)۔ خط کشیدہ کلمات کی لغوی صرفی تحقیق کریں۔ (۲۰)

۳۰/ ربیع الاول/ ۱۴۳۲ھ
بروز یکشنبہ

سال پنجم عربی

نوٹ
دونوں کتابوں سے دو دو
سوال کے جواب تحریر کریں

سلم العلوم

سوال نمبر ۱ : التصورات قدمناها وضعا لتقدمها طبعا فإن المجهول المطلق يمتنع عليه الحكم قيل فيه حكم فهو كذب وحله أنه معلوم بالذات ومجهول مطلق بالعرض فالحكم وسلبه بالاعتبارين . اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۸)۔ عبارت کی مکمل تشریح کریں کہ اشکال وجواب کی وضاحت ہو جائے (۱۸)۔ نیز تقدم وضعی اور تقدم طبعی کا مطلب بیان کریں (۸)

سوال نمبر ۲ : وإن كثر فإن وضع لكل ابتداء فمشترك والحق أنه واقع حتى بين الضدين لكن لا عموم فيه حقيقة والمرتجل قيل من المشترك وقيل من المنقول وإلا فإن اشتهر في الثاني فمنقول شرعي أو عرفي خاص أو عام .

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۲۰)۔ عبارت کی تشریح کرتے ہوئے مشترک، مرتجل اور منقول شرعی وعرفی خاص وعام کی تعریفات مع مثال تحریر کریں (۲۴)

سوال نمبر ۳ : وههنا شك قوي وهو أن نقيض التصادق رفعه لا صادق التفارق وربما يكون نقيض المتساويين مما لا فرد له في نفس الأمر كنقائض المفهومات الشاملة فيصدق الأول دون الثاني .

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۷)۔ عبارت کی ایسی تشریح کریں کہ مذکورہ شک اور اس کے جواب کی مکمل وضاحت ہو جائے۔ (۲۷)

مقامات حریری

سوال نمبر ۱ : ثم إذا كانت الأعمال بالنيات وبها انعقاد العقود الدينيات فأي حرج على من أنشأ ملحا للتنبيه لا للتمويه . ونحا به منحى التهذيب لا الأكاذيب؟ وهل هو في ذلك إلا بمنزلة من انتدب لتعليم أو هدى إلى صراط مستقيم . شعر : على أنني راض بأن أحمل الهوى * وأخلص منه لا علي ولا ليا .

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۲۰)۔ خط کشیدہ کلمات کی لغوی صرفی تحقیق کریں (۲۴)۔

سوال نمبر ۲ : وتختار قصرا تعليه على بر توليه. وترغب عن هاد تستهديه إلى زاد تستهديه. وتغلب حب ثوب تشتهيه على ثواب تشتريه . يواقيت الصلات أعلق بقلبك من مواقيت الصلاة . ومغالاة الصدقات آثر عندك من موالاة الصدقات . اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۲۴)۔ خط کشیدہ کلمات کی لغوی صرفی تحقیق کریں۔ (۲۰)

سوال نمبر ۳ : أكرم به أصفر راقت صفرته * جواب آفاق ترامت سفرته . مأثورة سمعته وشهرته * قد أودعت سر الغنى أسرته . وقارنت نجح المساعي خطرته * وحببت إلى الأنام غرته .

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۲۰)۔ خط کشیدہ کلمات کی لغوی تحقیق کرکے بتائیں کہ «أكرم به» کون سا فعل ہے؟ اور «أصفر» حالت نصب میں کیوں ہے؟ (۲۴)

۲۵ ربیع الاول ۱۴۲۲ھ
بروز چہارشنبہ

پرچہ سوالات

سلم العلوم

نوٹ

سلم العلوم سے دو اور مقامات سے ایک سوال کا جواب لکھیے۔

نمبر ۱:- وحله علی ما تقررت به ان العلم فی مسئلة الاتحاد بمعنی الصورة العلمیة فانها من حیث الوصول فی الذهن معلوم ومن حیث القیام به علم ثم بعد التفتیش یعلم ان تلک الصورة اذا صارت علما لان الحالة الادراکیة قد خالطت بوجودها الانطباعی خلطا رابطیا اتحادیا۔ اعراب لگا کر ترجمہ اور وضاحت کے ساتھ مطلب تحریر کریں (۱۲) صورت علمیہ، حالت ادراکیہ، خلط رابطی کی تشریح سے پہلے شک کی تقریر اور اس کا حل بطرز مصنف پیش کریں (۱۱)

نمبر ۲:- ونشکک بان لا اجتماع النقیضین اعم من الانسان مع ان بین نقیضیهما تباینا۔ عبارت کی وضاحت کرتے ہوئے تحریر فرمائیں کہ یہ شک کس ضابطہ پر پیش آیا ہے، نیز عبارت میں ذکر کردہ تباین کو مثال سے واضح کریں (۱۵) لا اجتماع النقیضین انسان سے کس طرح عام ہے مع مثال وضاحت کے ساتھ ثابت کریں۔ (۷)

نمبر ۳:- اما المجردة فلم یذهب احد الی وجودها فی الخارج الا افلاطون وهی المثل الافلاطونیة وهذا مما یشنع به علیه۔ اس عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ اور مطلب تحریر کریں (۷) کلی طبعی کی کتنی قسمیں ہیں بیان کریں نیز مجردہ کی تعریف کریں (۶) مثل افلاطونیہ کی وضاحت کرتے ہوئے بتائیں کہ افلاطون پر کیوں طعن و تشنیع کی گئی ہے؟ (۷)

مقامات حریری

نمبر ۱:- ... یقول حین خب فی مجاله وهدرت شقاشق ارتجاله ایها السادر فی غلوائه السادل ثوب خیلائه الجامح فی جهالاته الجانح الی خزعبلاته الام تستمر علی غیک وتستمرئ مرعی بغیک۔ عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ اور مطلب تحریر کریں (۲۰) خط کشیدہ الفاظ کی مکمل لغوی اور صرفی تحقیق لکھ کر ضمائر کے مراجع بھی متعین کریں (۲۵)

نمبر ۲:- ثم قال یا رواة القریض واساة القول المریض ان خلاصة الجوهر تظهر بالسبک وید الحق تصدع رداء الشک وقد قیل فیما غبر من الزمان عند الامتحان یکرم الرجل او یهان۔ عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ و مطلب تحریر کریں (۲۵) خط کشیدہ الفاظ کی لغوی و صرفی تحقیق لکھ کر قال کا فاعل متعین کریں۔ (۲۰)

پرچہ سوالات

امتحان ششماہی دارالعلوم دیوبند

سالِ پنجم عربی

۲۱/ ربیع الاول/ ۱۴۳۹ھ
بروز دوشنبہ

نوٹ
صرف تین سوالوں کے
جواب تحریر کریں

مختصر المعانی

سوال نمبر ۱ : (ویکشف عن وجوه الاعجاز في نظم القرآن استارها) أي: به يعرف ان القرآن معجز لكونه في اعلى مراتب البلاغة ..... وتشبيه وجوه الاعجاز بالاشياء المحتجبة تحت الاستار استعارة بالكناية واثبات الأستار لها استعارة تخييلية وذكر الوجوه إيهام، أو تشبيه الإعجاز بالصور الحسنة استعارة بالكناية وإثبات الوجوه استعارة تخييلية، وذكر الأستار ترشيح. اعراب لگا کر ترجمہ کریں(۱۰)۔ استعارہ بالکنایہ، استعارہ تخییلیہ، ایہام اور ترشیح کی تعریف کریں(۸)۔ پھر مکمل وضاحت کے ساتھ مطلب لکھیں(۱۲)۔

سوال نمبر ۲ : (وارتفاع شأن الكلام في الحسن والقبول بمطابقته للاعتبار المناسب وانحطاطه) أي : انحطاط شانه (بعدمها) أي : بعدم مطابقته للاعتبار المناسب. والمراد بالاعتبار المناسب الأمر الذى اعتبره المتكلم مناسبا بحسب السليقة أو بحسب تتبع تراكيب البلغاء، واراد بالكلام الكلام الفصيح وبالحسن الحسن الذاتي الداخل في البلاغة دون العرضى الخارج. اعراب لگا کر ترجمہ کریں(۱۲)۔ واضح مطلب لکھیں اور بتائیں کہ «واراد بالكلام» سے مصنف کیا کہنا چاہتے ہیں؟(۱۸)۔

سوال نمبر ۳ : (و يجعل المنكر كغير المنكر إذا كان معه) أي مع المنكر (ما ان تأمله) أي شيء من الدلائل والشواهد ان تأمل المنكر ذلك الشيء (ارتدع) عن إنكاره ومعنى كونه معه أن يكون معلوما له ومشاهدا عنده ...... وقيل معنى كونه معه أن يكون موجودا في نفس الأمر. وفيه نظر لأن مجرد وجوده لا يكفى في الارتداع ما لم يكن حاصلا عنده .

اعراب لگا کر ترجمہ کریں(۱۲)۔ پوری عبارت کی مکمل تشریح کریں، اور مذکورہ قاعدہ کی مثال پیش کریں(۱۸)۔

سوال نمبر ٤ : (أو التنبيه) أي تعريف المسند إليه بالإشارة للتنبيه (عند تعقيب المشار إليه بأوصاف) أي عند إيراد الأوصاف على عقب المشار إليه (على أنه جدير بما يرد بعده من أجلها نحو أولئك على هدى من ربهم وأولئك هم المفلحون) . اعراب لگا کر سلیس ترجمہ کریں(۱۰)۔ واضح مطلب لکھیں(۱۵)۔ قاعدے کو مثال پر منطبق کریں(۵)۔

سوال نمبر ٥ : (ومما يرى تقديمه) أي من المسند إليه الذى يرى تقديمه على المسند (كاللازم لفظ مثل وغير) إذا استعملا على سبيل الكناية (في نحو مثلك لايبخل وغيرك لا يجود بمعنى أنت لا تبخل وأنت تجود من غير إرادة تعريض بغير المخاطب) بأن يراد بالمثل والغير إنسان آخر مماثل للمخاطب أو غير مماثل بل المراد نفى البخل عنه على طريق الكناية . اعراب لگا کر سلیس ترجمہ کریں(۱۰)۔ مطلب بیان کرتے ہوئے واضح کریں کہ مثال مذکور میں کنایہ کیسے ہوا ہے؟(۱۸)۔

❁❁❁❁❁

پرچۂ سوالات

امتحان ششماہی دارالعلوم دیوبند

سالِ پنجم عربی

۲۴/ ربیع الاول/ ۱۴۳۷ھ
بروز سہ شنبہ

نوٹ
صرف تین سوالوں کے
جواب تحریر کریں

مختصر المعانی

سوال نمبر ۱ : الفصاحة يوصف بها المفرد والكلام، قيل : المراد بالكلام ما ليس بكلمة ليعم المركب الاسنادي وغيره فانه قد يكون بيت من القصيدة غير مشتمل على اسناد يصح السكوت عليه مع انه يتصف بالفصاحة، وفيه نظر . اعراب لگا کر ترجمہ کریں(۱۰)۔ مفرد کا اطلاق کن کن معانی پر ہوتا ہے؟ اور یہاں کون سے معنی مراد ہیں؟(۵)۔ « قيل إلخ » سے مصنف ؒ کیا کہنا چاہتے ہیں؟ واضح کریں، بعدہ نظر کی تشریح کریں(۱۵)

سوال نمبر ۲ : وتسعدني في غمرة بعد غمرة (سبوح): أي فرس حسن الجرى لا تتعب راكبها كأنها تجرى على الماء (لها) صفة سبوح (منها) حال من شواهد (عليها) متعلق بشواهد (شواهد) فاعل الظرف أعني لها يعني أن لها من نفسها علامات دالة على نجابتها .

اعراب لگا کر ترجمہ اور مطلب لکھیں(۱۵)۔ « سبوح لها منها عليها شواهد » کی نحوی ترکیب کریں، نیز بتلائیں کہ یہ شعر کس چیز کی مثال میں ذکر کیا گیا ہے؟(۱۵)۔

سوال نمبر ۳ : ولهذا لم يحمل نحو قوله: اشاب الصغير وافنى الكبير * كر الغداة ومر العشي على المجاز ما لم يعلم أو يظن أن قائله لم يعتقد ظاهره، لاحتمال أن يكون هو معتقدا للظاهر .

اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے(۱۰)۔ « هذا » کا مشار الیہ متعین کرتے ہوئے مطلب لکھیے(۱۰)۔ مجازِ عقلی کی جامع مانع تعریف کرنے کے بعد بتائیے کہ کلام کو مجاز پر محمول کرنے کے لیے کیا شرط ہے؟(۱۰)

سوال نمبر ٤ : (وأما وصفه) أي وصف المسند إليه (فلكونه مبينا له كاشفا عن معناه كقولك الجسم الطويل العريض العميق يحتاج إلى فراغ يشغله، ونحوه في الكشف قوله : شعر: الالمعى الذى يظن بك الظن كان قد رأى وقد سمعا . اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے(۱۰)۔ وصف سے کیا مراد ہے؟ وضاحت کرتے ہوئے پوری عبارت کی تشریح کیجئے(۱۵)۔ مذکورہ شعر کی نحوی ترکیب کیجئے۔(۵)

سوال نمبر ٥ : فقد يأتي التقديم للتخصيص وقد يأتي لتقوية الحكم وتقريره، نحو هو يعطي الجزيل وكذا إذا كان الفعل منفيا، فقد يأتي التقديم للتخصيص وقد يأتي للتقوي، فالاول نحو أنت ما سعيت في حاجتي، والثاني نحو أنت لا تكذب، فإنه اشد لنفي الكذب من لا تكذب، وكذا من لا تكذب أنت .

اعراب لگا کر ترجمہ و مطلب لکھیے(۱۵)۔ تخصیص اور تقوی کا فرق واضح کیجیے، بتائیے کہ « أنت لا تكذب » بہ مقابلہ « لا تكذب » اور « لا تكذب أنت » کذب کی نفی میں زیادہ مؤکد کیوں ہے؟(۱۵)

❋❋❋❋❋

پرچہ سوالات

امتحان ششماہی دار العلوم کراچی

۲۲/ ربیع الاول/ ۱۴۳۶ھ
بروز چہار شنبہ

سالِ پنجم عربی

نوٹ
صرف تین سوالوں کے
جواب تحریر کریں

مختصر المعانی

سوال نمبر ۱ : (والتعقيد) أي كون الكلام معقدا (أن لا يكون الكلام ظاهر الدلالة على المراد لخلل) واقع (اما في النظم كقول الفرزدق : شعر : وما مثله في الناس الا مملكا * أبو امه حتى ابوه يقاربه) .

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ تعقید لفظی کی تعریف اور اس کے اسباب بیان کیجئے (۱۰)۔ فرزدق کے کلام کی اصل عبارت کیا ہونی چاہئے؟ اس کو لکھ کر تعقید معنوی کی تعریف اور مثال تحریر کیجئے۔ (۱۰)

سوال نمبر ۲ : (ثم الاسناد) مطلقا سواء كان انشائيا أو اخباريا (منه حقيقة عقلية وهي اسناد الفعل أو معناه إلى ما هو له عند المتكلم) متعلق بقوله له وبهذا دخل فيه ما يطابق الاعتقاد دون الواقع (في الظاهر).

اعراب لگا کر ترجمہ اور مطلب تحریر کیجئے (۱۵)۔ حقیقتِ عقلیہ کی چاروں قسمیں اور ان کی مثالیں وضاحت کے ساتھ لکھئے (۱۵)۔

سوال نمبر ۳ : (وانكره) أي المجاز العقلي (السكاكي ذاهبا إلى ان ما مر) من الامثلة (ونحوه استعارة بالكناية) بناء (على ان المراد بالربيع الفاعل الحقيقي) للانبات يعني القادر المختار (بقرينة نسبة الانبات إليه).

اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے (۱۰)۔ مجاز عقلی کی تعریف کر کے عبارت کا مطلب لکھئے (۱۰)۔ استعارہ بالکنایہ کی تعریف مع مثال لکھ کر مذکورہ مسئلہ میں علامہ سکاکی کا مذہب مع دلیل واضح کیجئے۔ (۱۰)

سوال نمبر ٤ : (أو ايهام استلذاذه) أي وجدان العلم لذيذا نحو قوله : بالله يا ظبيات القاع قلن لنا * أليلاي منكن ام ليلى من البشر (أو التبرك به) نحو الله الهادى، ومحمد الشفيع، أو نحو ذلك، كالتفاؤل والتطير والتسجيل على السامع . اعراب لگا کر ترجمہ اور مطلب تحریر کیجئے (۱۵)۔ مذکورہ شعر میں ایہام استلذاذ کی وضاحت کریں، پھر تفاؤل ، تطیر اور تسجیل کی مراد مع مثال واضح کریں (۱۵)

سوال نمبر ٥ : (واما لتمكين الخبر في ذهن السامع لان في المبتدأ تشويقا إليه) أي إلى الخبر (كقوله شعر: والذى حارت البرية فيه حيوان مستحدث من جماد) يعني تحيرت الخلائق في المعاد الجسمالي والنشور الذى ليس بنفساني بدليل ما قبله، شعر: بان امر الاله واختلف الناس فداع إلى ضلال وهاد .

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ مطلب بوضاحت لکھئے اور بتائیے کہ مذکورہ شعر میں خبر کی تشویق کس طرح حاصل ہو رہی ہے؟ (۲۰)

❀❀❀❀❀

محمد سعد جان البحرینی

پرچہ سوالات

امتحان ششماہی دار العلوم دیوبند

سالِ پنجم عربی

۲۷/ ربیع الاول/ ۱۴۳۵ھ
بروز چہار شنبہ

نوٹ
صرف تین سوالوں کے
جواب تحریر کریں

مختصر المعانی

سوال نمبر ۱ : (ولكن كان) القسم الثالث (غير مصون عن الحشو) وهو الزائد المستغنى عنه (والتطويل والتعقيد قابلا للاختصار) خبر بعد خبر (مفتقرا إلى الايضاح والتجريد الفت مختصرا يتضمن ما فيه من القواعد ويشتمل على ما يحتاج إليه من الامثلة والشواهد).

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے(۱۰)۔«القسم الثالث» کی مراد متعین کرتے ہوئے پوری عبارت کی تشریح کیجئے(۸)۔ حشو، تطویل، تعقید، قواعد، امثلہ اور شواہد کی تعریفات لکھئے، پھر مثال اور شاہد کا فرق مثالوں سے واضح کیجئے (۱۲)

سوال نمبر ۲ : (ولها) أي لبلاغة الكلام (طرفان أعلى وهو حد الاعجاز) وهو ان يرتقى الكلام في بلاغته إلى أن يخرج عن طوق البشر ويعجزهم عن معارضته (وما يقرب منه وأسفل وهو ما إذا غير) الكلام (عنه إلى ما دونه) أي إلى مرتبة هي أدنى منه وأنزل (التحق) الكلام (عند البلغاء بأصوات الحيوانات).اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے(۱۰)۔ پہلے بلاغتِ کلام کی تعریف کیجئے(۵)۔ پھر عبارت کی تشریح کرتے ہوئے «وما يقرب منه» کا معطوف علیہ متعین کیجئے(۱۵)۔

سوال نمبر ۳ : (وكثيرا ما يخرج). الكلام (على خلافه فيجعل غير السائل كالسائل إذا قدم إليه ما يلوح له بالخبر فيستشرف غير السائل له) يقال : استشرف الشئ إذا رفع رأسه لينظر إليه وبسط كفه فوق الحاجب كالمستظل من الشمس (استشراف الطالب المتردد). اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ ضمائر کے مراجع ظاہر کرتے ہوئے مطلب لکھئے(۱۰)۔ مقتضائے ظاہر اور خلاف مقتضائے ظاہر کی مراد متعین کرکے متن میں مذکورہ مسئلہ کی مثال سے وضاحت کیجئے(۱۰)۔

سوال نمبر ٤ : (أما حذفه) أي المسند إليه فللاحتراز عن العبث بناء على الظاهر أو تخييل العدول إلى أقوى الدليلين من العقل واللفظ) فإن الاعتماد عند الذكر على دلالة اللفظ من حيث الظاهر، وعند الحذف على دلالة العقل (أو اختبار تنبه السامع) عند القرينة (أو) اختبار (مقدار تنبهه أو تأتي الإنكار لدى الحاجة). اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے(۱۲)۔ مطلب لکھتے ہوئے بتائیے کہ جب مسند الیہ کلام کا اہم رکن ہے تو اس کا ذکر کرنا عبث کیوں کر ہو سکتا ہے؟(۱۰)۔ اختبار کی دونوں صورتوں اور «تأتي الإنكار لدى الحاجة» کو مثالوں کے ذریعہ واضح کیجئے (۸)

سوال نمبر ٥ : (وبالإضافة) أي تعريف المسند إليه بإضافته إلى شئ من المعارف (لأنها أخصر طريق) إلى احضاره في ذهن السامع (نحو هواي) أي مهوي وهذا أخصر من الذي أهواه ونحو ذلك (مع الركب اليمانين مصعد) أي مبعد، وتمامه: «جنيب وجثماني بمكة موثق» الجنيب المجنوب المستتبع والجثمان الشخص . اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے(۱۰)۔ مطلب لکھتے ہوئے شعر میں محل استشہاد کی وضاحت کیجئے اور بتائیے کہ شاعر کو اختصار کی کیا مجبوری تھی؟(۲۰)

❁❁❁❁❁

پرچۂ سوالات
جامعہ ... دارالعلوم ...

۲۳/ ربیع الاول/ ۱۴۳۴ھ
بروز سہ شنبہ

سالِ پنجم عربی

نوٹ
صرف تین سوالوں کے
جواب تحریر کریں

مختصر المعانی

سوال نمبر ۱ : (و) الفصاحة (في الكلام خلوصه من ضعف التأليف وتنافر الكلمات والتعقيد مع فصاحتها) وهو حال من ضمير خلوصه واحترز به عن مثل زيد أجلل وشعره مستشزر وانفه مسرج ، وقيل : هو حال من الكلمات ولو ذكره بجنبها لسلم من الفصل بين الحال وذيها بالأجنبي وفيه نظر .

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۳)۔ ضعف تالیف، تنافر کلمات اور تعقید کی تعریفات مع امثلہ تحریر کیجئے (۱۲) اور بتائیے کہ «مع فصاحتها» کو «كلمات» سے حال بنانے میں کیا خرابی لازم آتی ہے؟ (۵)

سوال نمبر ۲ : (والجاحظ) أنكر انحصار الخبر في الصدق والكذب وأثبت الواسطة وزعم أن صدق الخبر (مطابقته) للواقع (مع الاعتقاد) بأنه مطابق (و) كذب الخبر (عدمها) أي عدم مطابقته للواقع (معه) أي مع اعتقاد انه غير مطابق . اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ مطلب لکھتے ہوئے بتائیے کہ جاحظؒ نے اپنے قول کی کیا دلیل پیش کی ہے؟ اور ان کے نزدیک غیر صدق اور غیر کذب کی کتنی صورتیں پائی جاتی ہیں؟ (۲۰)

سوال نمبر ۳ : (وأقسامه) أي أقسام المجاز العقلي باعتبار حقيقة الطرفين و مجازيتهما (أربعة لأن طرفيه) وهما المسند إليه والمسند (اما حقيقتان) لغويتان (نحو انبت الربيع البقل أو مجازان) لغويان (نحو أحيى الارض شباب الزمان) . عبارت با اعراب لکھ کر ترجمہ کیجیے (۱۰)۔ مطلب لکھتے ہوئے مجازِ عقلی کی چاروں قسمیں تحریر کیجئے (۱۳)۔ اور قرآن کریم سے مجاز عقلی کی تین مثالیں پیش کیجئے۔ (۷)

سوال نمبر ٤ : (وبالإشارة) أي تعريف المسند إليه بايراده اسم الإشارة (لتمييزه) أي المسند إليه (أكمل تمييز) لغرض من الاغراض (نحو هذا أبو الصقر فردا) نصب على المدح أو على الحال (في محاسنه) ✻ من نسل شيبان بين الضال والسلم . اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ مطلب لکھتے ہوئے بتائیے کہ «ضال» اور «سلم» سے کیا مراد ہے؟ اور اس شعر میں اسم اشارہ کا استعمال کس غرض کے لیے ہوا ہے؟ (۲۰)

سوال نمبر ۵ : (وإما لتمكين الخبر في ذهن السامع لأن في المبتدأ تشويقا إليه) أي إلى الخبر (كقوله : شعر : والذى حارت البرية فيه حيوان مستحدث من جماد) يعني تحيرت الخلائق في المعاد الجسماني والنشور الذي ليس بنفساني بدليل ما قبله: «بان امر الاله واختلف الناس فداع إلى ضلال وهاد» يعنى بعضهم يقول بالمعاد، وبعضهم لا يقول به . اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۵)۔ مطلب بیان کرتے ہوئے اس شعر میں مبتدا اور خبر کی تعیین کریں اور تشویق خبر کی وضاحت کریں (۱۵)

✻✻✻✻✻

اوروقت

سالِ پنجم عربی

۲۴/ ربیع الاول/ ۱۴۳۲ھ
بروز دوشنبہ

نوٹ
صرف چار سوالوں کے
جواب تحریر کریں

مختصر المعانی

سوال نمبر ۱ : (فمقتضى الحال هو الاعتبار المناسب) للحال والمقام، يعني إذا علم ان ليس ارتفاع شأن الكلام الفصيح في الحسن الذاتي الا بمطابقته للاعتبار المناسب على ما يفيده اضافة المصدر ومعلوم انه انما يرتفع بالبلاغة التي هي عبارة عن مطابقة الكلام الفصيح لمقتضى الحال . اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ مطلب لکھتے ہوئے بتایئے کہ «مقتضى الحال» اور «اعتبار مناسب» ایک چیز ہے یا الگ الگ؟ اور «على ما يفيده إضافة المصدر» کا کیا مطلب ہے؟ (۱۲)

سوال نمبر ۲ : (وينحصر) المقصود من علم المعاني (في ثمانية ابواب): انحصار الكل في الاجزاء لا الكلي في الجزئيات، والا لصدق علم المعاني على كل باب من الابواب المذكورة . اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۷) علم معانی کے آٹھ ابواب میں منحصر ہونے کی دلیل بیان کریں، پھر «انحصار الكل في الاجزاء لا الكلي في الجزئيات، والا لصدق علم المعاني على كل باب» کا مطلب تحریر کریں (۱۵)۔

سوال نمبر ۳ : وينبغي أن يعلم أن المجاز العقلي يجري في النسبة الغير الإسنادية أيضاً من الإضافية والإيقاعية نحو أعجبني إنبات الربيع وجري الأنهار . عبارت با اعراب نقل کرکے ترجمہ کیجیے (۷)۔ مطلب لکھیے، اور مجاز عقلی کی تعریف کرتے ہوئے مذکورہ مثالوں میں اس کے پائے جانے کی وضاحت کیجئے۔ (۱۵)

سوال نمبر ۴ : أما حذفه فللا حتراز عن العبث بناء على الظاهر، أو تخييل العدول إلى اقوى الدليلين من العقل واللفظ أو اختبار تنبه السامع ومقدار تنبهه . اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۷)۔ مطلب لکھتے ہوئے مذکورہ وجوہِ حذف کی مع مثال وضاحت کریں (۱۱)۔ اور بتائیں کہ احوال مسند الیہ میں حذف کو مقدم کیے جانے کی وجہ کیا ہے؟ (۴)

سوال نمبر ۵ : وبالاضافة أي تعريف المسند إليه بإضافته إلى شيء من المعارف لأنها أخصر طريق إلى إحضاره في ذهن السامع نحو : هواي مع الركب اليمانين مصعد * جنيب وجثماني بمكة موثق .

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۸)۔ مطلب لکھتے ہوئے مثال کو ممثل لہ پر منطبق کیجئے۔ (۱۴)

سوال نمبر ۶ : وقد يقدم المسند إليه ليفيد التقديم تخصيصه بالخبر الفعلي أي قصر الخبر الفعلي عليه إن ولي المسند إليه حرف النفي أي وقع بعدها بلا فصل نحو ما انا قلت هذا، أي : لم اقله مع انه مقول لغيري .

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۸)۔ مطلب لکھتے ہوئے بتایئے کہ «ما أنا قلت هذا ولا غيري» کہنا کیوں صحیح نہیں ہے؟ وضاحت کیجئے (۱۴)۔

برحمہ سوالات

سالِ پنجم

۲۱ / ربیع الاول/ ۱۴۳۱ھ

بروزِ دوشنبہ

نوٹ

صرف تین سوالوں کے جواب تحریر کریں

مختصر المعاني

سوال نمبر ۱ : (و) الفصاحة (في الكلام خلوصه من ضعف التأليف وتنافر الكلمات والتعقيد مع فصاحتها) هو حال من الضمير في خلوصه واحترز به عن مثل زيد اجلل وشعره مستشزر وانفه مسرج. وقيل: هو حال من الكلمات ولو ذكره بجنبها لسلم من الفصل بين الحال وذيها بالاجنبي. وفيه نظر.

عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے (۵)۔ مطلب تحریر کیجیے، ضعفِ تالیف اور تنافرِ کلمات کی مثال پیش کیجیے (۶)۔ صاحبِ کتاب نے ((فيه نظر)) سے جس سوال و جواب کی طرف اشارہ کیا ہے اس کی وضاحت کیجیے (۴)۔

سوال نمبر ۲ : (والخبر لابد له من مسند إليه ومسند واسناد، والمسند قد يكون له متعلقات إذا كان فعلا أو ما في معناه) كالمصدر واسمي الفاعل والمفعول وما اشبه ذلك، ولا وجه لتخصيص هذا الكلام بالخبر.

عبارت با اعراب نقل کر کے ترجمہ کیجیے (۵)۔ مطلب واضح کرتے ہوئے بتائیے کہ ((وما أشبه ذلک)) سے کیا مراد ہے؟ (۶) اور ((ولا وجه لتخصيص هذا الكلام بالخبر)) سے کس اعتراض کا جواب دینا چاہتے ہیں؟ تحریر کیجیے (۴)۔

سوال نمبر ۳ : (ثم الاسناد) مطلقا سواء كان انشائيا أو اخباريا (منه حقيقة عقلية) لم يقل اما حقيقة واما مجاز لان بعض الاسناد عنده ليس بحقيقة ولا مجاز كقولنا الحيوان جسم والانسان حيوان.

اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے (۵)۔ عبارت کی تشریح کرتے ہوئے حقیقتِ عقلیہ اور مجازِ عقلی کی مثالیں لکھیے، اور بتائیے کہ ((الحيوان جسم)) اور ((الانسان حيوان)) میں اسناد حقیقی اور مجازی کیوں نہیں ہے؟ (۱۰)۔

سوال نمبر ۴ : (واما ذكره) أي ذكر المسند إليه (فلكونه) أي الذكر (الاصل) ولا مقتضى للعدول عنه (أو للاحتياط لضعف التعويل) أي الاعتماد (على القرينة أو التنبيه على غباوة السامع أو زيادة الايضاح والتقرير)، وعليه قوله تعالى ﴿اولئك على هدى من ربهم واولئك هم المفلحون﴾

اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے (۵)۔ عبارت میں ذکرِ مسند الیہ کی جو وجوہات مذکور ہیں آپ ان کی مع امثلہ وضاحت کیجیے، اور ((أولئك على هدى إلخ)) میں محلِ استشہاد کی تعیین اور وضاحت کیجیے (۱۰)۔

سوال نمبر ۵ : واما تقديمه: أي تقديم المسند اليه (فلكون ذكره اهم) ولا يكفى في التقديم مجرد ذكر الاهتمام بل لابد أن يبين ان الاهتمام من أي جهة وباى سبب فلهذا فصله بقوله: (اما لانه الاصل) لانه المحكوم عليه ولابد من تحققه قبل الحكم فقصدوا أن يكون في الذكر ايضا مقدما (ولا مقتضى للعدول عنه)

اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے اور مطلب لکھیے (۷)۔ مسند الیہ کو جن وجوہ سے مقدم کیا جاتا ہے ان میں سے صرف چار وجوہ مع مثال لکھیے اور بتائیے کہ: «والذى حارت البرية فيه حيوان مستحدث من جماد» کس کی مثال ہے؟ اور اس میں محلِ استشہاد کیا ہے؟ (۸)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پرچۂ سوالات

امتحان ششماہی دار العلوم دیوبند

سالِ پنجم عربی

نوٹ

صرف تین سوالوں کے جواب تحریر کریں

۱۹/ ربیع الاول/ ۱۴۳۹ھ

بروز شنبہ

هدایه (اول)

سوال نمبر ۱ : وموت ما ليس له نفس سائلة في الماء لا ينجسه كالبق والذباب والزنابير والعقرب ونحوها؛ وقال الشافعي رحمه الله : يفسده لأن التحريم لا بطريق الكرامة آية للنجاسة ، بخلاف دود النحل وسوس الثمار لأن فيه ضرورة، ولنا قوله عليه السلام فيه ﴿هذا هو الحلال أكله وشربه والوضوء منه﴾ ولأن المنجس هو اختلاط الدم المسفوح بأجزائه عند الموت، حتى حل المذكى لانعدام الدم فيه ولا دم فيها، والحرمة ليست من ضرورتها النجاسة.

عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں اور بوضاحت مطلب لکھیں (۲۰)۔ دموی اور غیر دموی جانوروں کا فرق لکھیں، « والحرمة ليست » سے صاحب کتاب کیا بتانا چاہتے ہیں؟ مثال کے ساتھ لکھیں (۱۰)۔

سوال نمبر ۲ : وقدر الدرهم وما دونه من النجس المغلظ كالدم والبول والخمر وخرء الدجاج وبول الحمار جازت الصلاة معه وإن زاد لم تجز، وإن كانت مخففة كبول مايؤكل لحمه جازت الصلاة معه حتى يبلغ ربع الثوب. اعراب لگا کر ترجمہ کریں اور مطلب لکھیں (۱۵)۔ بتائیں کہ قدر درہم کا اعتبار مساحت سے ہے یا وزن سے؟ یا اس میں کچھ تفصیل ہے؟ کتاب میں « انما كانت نجاسة هذه الاشياء بدليل مقطوع به الخ » سے نجاست غلیظہ کی بنیاد بیان کی ہے، آپ نجاست غلیظہ کی مذکورہ بنیاد کی اچھی طرح وضاحت کریں (۱۵)۔

سوال نمبر ۳ : ولا صلاة جنازة لما روينا ولا سجدة تلاوة لأنها في معنى الصلاة إلا عصر يومه عند الغروب لأن السبب هو الجزء القائم من الوقت لأنه لو تعلق بالكل لوجب الأداء بعده ولو تعلق بالجزء الماضي فالمؤدى في آخر الوقت قاض وإذا كان كذلك فقد أداها كما وجب بخلاف غيرها من الصلوات لأنها وجبت كاملة فلا تتأدى بالناقص . اعراب لگا کر ترجمہ کریں اور مطلب لکھیں (۱۸)۔ « لأن السبب هو الجزء القائم من الوقت » کی وضاحت کریں، اور بتائیں کہ اسی دن کی عصر کی نماز غروب کے وقت کیوں اداء ہے؟ اور فجر کی نماز طلوع کے وقت کیوں قضاء ہے؟ (۱۲)۔

سوال نمبر ٤ : ومن أم قوما في ليلة مظلمة فتحرى القبلة وصلى إلى المشرق وتحرى من خلفه فصلى كل واحد منهم إلى جهة وكلهم خلفه ولا يعلمون ما صنع الإمام أجزأهم، لوجود التوجه إلى جهة التحري. ومن علم منهم بحال إمامه تفسد صلاته وكذا لو كان متقدما على الإمام . اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۲)۔ تحری کی تعریف کریں، عبارت میں ذکر کردہ تمام مسائل دلائل کے ساتھ تحریر کریں (۱۸)۔

سوال نمبر ۵ : ومن سبقه الحدث في الصلاة انصرف فإن كان إماما استخلف وتوضأ وبنى، والقياس أن يستقبل وهو قول الشافعي رحمه الله تعالى لأن الحدث ينافيها والمشي والانحراف يفسدانها فأشبه الحدث العمد ، ولنا قوله ﷺ من قاء أورعف أو أمذى في صلاته فلينصرف وليتوضأ وليبن على صلاته ما لم يتكلم . اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۲)۔ عبارت کی وضاحت کرتے ہوئے اختلاف ائمہ دلائل کے ساتھ تحریر کریں (۱۸)۔

پرچہ سوالات
امتحان ششماہی دار العلوم دیوبند
سالِ پنجم عربی

۲۲/ ربیع الاول/ ۱۴۳۷ھ
بروز یکشنبہ

نوٹ
صرف تین سوالوں کے
جواب تحریر کریں

هدایه (اول)

سوال نمبر۱ : وإن ماتت فيها فأرة أو عصفورة أو صعوة أو سودانية أو سام أبرص نزح منها ما بين عشرين دلوا إلى ثلاثين بحسب كبر الدلو وصغرها يعني بعد إخراج الفأرة لحديث أنس ﷺ أنه قال في الفأرة : إذا ماتت في البئر وأخرجت من ساعتها نزح منها عشرون دلوا.

اعراب لگاکر ترجمہ کیجئے(۱۰)۔ اور بتائیں کہ بیس اور تیس ڈول میں سے کون سا واجب ہے؟ نیز یہ کہ اگر مرغی یا کبوتر وغیرہ گر جائے تو کتنی مقدار نکالنا ضروری ہے؟ راجح قول لکھئے(۱۴)۔ اور اگر مذکورہ جانوروں میں سے کوئی کنویں میں گر کر پھول جائے یا پھٹ جائے تو کیا حکم ہے؟(۶)

سوال نمبر۲ : ولو زاد الدم على عشرة أيام ولها عادة معروفة دونها ردت إلى أيام عادتها والذي زاد استحاضة لقوله عليه الصلاة والسلام : «المستحاضة تدع الصلاة أيام أقرائها» ، ولأن الزائد على العادة يجانس ما زاد على العشرة فيلحق به . اعراب لگاکر ترجمہ کریں(۱۰)۔ واضح تشریح کریں(۷)۔ بتائیں کہ اگر مبتدأہ کو دس دن سے زائد ایام ہو جائیں تو کیا حکم ہے؟ مدلل تحریر کریں(۱۳)۔

سوال نمبر۳ : (لا تجوز الصلاة عند طلوع الشمس ولا عند قيامها في الظهيرة ولا عند غروبها) لحديث عقبة بن عامر ﷺ قال: «ثلاثة أوقات نهانا رسول الله ﷺ أن نصلي وأن نقبر فيها موتانا : عند طلوع الشمس حتى ترتفع وعند زوالها حتى تزول وحين تضيف للغروب حتى تغرب»...والحديث بإطلاقه حجة على الشافعي رحمه الله في تخصيص الفرائض وبمكة في حق النوافل وحجة على أبي يوسف رحمه الله في إباحة النفل يوم الجمعة وقت الزوال . اعراب لگاکر ترجمہ کریں(۱۰)۔ ان تین اوقات کے بارے میں ائمہ کے مذاہب واضح کرتے ہوئے عبارت کی تشریح کریں۔(۲۰)

سوال نمبر۴ : (وإذا شرع في الصلاة كبر) لما تلونا وقال عليه الصلاة والسلام : «تحريمها التكبير» وهو شرط عندنا خلافا للشافعي رحمه الله حتى إن من يحرم للفرض كان له أن يؤدي بها التطوع وهو يقول إنه يشترط لها ما يشترط لسائر الأركان وهذا آية الركنية . اعراب لگاکر ترجمہ کیجئے(۸)۔ تشریح کرتے ہوئے تکبیر کے شرط ہونے کے بارے میں احناف کے مذہب کو مدلل کیجئے(۱۲)۔ نیز بتائیے کہ نماز کے جو چھ فرائض مصنفؒ نے بیان کیے ہیں ان کے دلائل کیا ہیں؟(۱۰)

سوال نمبر۵ : فإن رآه بعد ما قعد قدر التشهد أو كان ماسحا فانقضت مدة مسحه أو خلع خفيه بعمل يسير أو كان أميا فتعلم سورة أو عريانا فوجد ثوبا أو موميا فقدر على الركوع والسجود أو تذكر فائتة عليه قبل هذه أو أحدث الإمام القارئ فاستخلف أميا أو طلعت الشمس في الفجر ... بطلت صلاته في قول أبي حنيفة رحمه الله، وقالا: تمت صلاته . اعراب لگاکر ترجمہ کریں(۱۰)۔ تشریح کرتے ہوئے امام صاحب اور صاحبین کے مذاہب کی دلیل بیان کریں۔(۲۰)

❁❁❁❁❁

پرچہ سوالات
امتحان ششماہی دار العلوم دیوبند
سال پنجم عربی

٢٠/ ربیع الاول/ ١٤٣٦ھ
بروز دوشنبہ

نوٹ
صرف تین سوالوں کے
جواب تحریر کریں

هدايه (اول)

سوال نمبر١ : (ويرتب الوضوء فيبدأ بما بدأ الله تعالى بذكره وبالميامن) والترتيب في الوضوء سنة عندنا وعند الشافعي رحمه الله تعالى فرض لقوله تعالى ﴿فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ﴾ الآية، والفاء للتعقيب ولنا أن المذكور فيها حرف الواو وهي لمطلق الجمع بإجماع أهل اللغة فتقتضي إعقاب غسل جملة الأعضاء. اعراب لگا کر ترجمہ کریں(١٠)
وضو میں ترتیب کو امام قدوریؒ نے مستحبات میں شمار کیا ہے اور صاحبِ ہدایہؒ نے سنت فرمایا، دونوں میں راجح کیا ہے؟ متعین کریں(٥)۔ پھر احناف و شوافع کے دلائل کی واضح تشریح اور احناف کی جانب سے شوافع کے استدلال کا جواب تحریر کریں۔(١٥)

سوال نمبر٢ : (والماء المستعمل هو ماء أزيل به حدث أو استعمل في البدن على وجه القربة) قال: وهذا عند أبي يوسف رحمه الله، وقيل هو قول أبي حنيفة رحمه الله أيضا، وقال محمد رحمه الله: لا يصير مستعملا إلا بإقامة القربة لأن الاستعمال بانتقال نجاسة الآثام إليه . اعراب لگا کر ترجمہ کریں(١٠)۔ ماءِ مستعمل کی حقیقت و مراد کے بارے میں امام اعظمؒ اور صاحبین رحمہم اللہ کے اقوال مع دلائل وضاحت سے تحریر کریں، نیز قولِ مختار کی تعیین کریں(٢٠)۔

سوال نمبر٣ : (وإذا انقطع دم الحيض لأقل من عشرة أيام لم يحل وطؤها حتى تغتسل) لأن الدم يدر تارة وينقطع أخرى فلا بد من الاغتسال ليترجح جانب الانقطاع (ولو لم تغتسل ومضى عليها أدنى وقت الصلاة بقدر أن تقدر على الاغتسال والتحريمة حل وطيها) . اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (١٠)۔ تشریح کرتے ہوئے بتائیے کہ مذکورہ دونوں مسئلے مبتدأہ سے متعلق ہیں یا معتادہ سے؟(١٥)۔ بتائیے کہ اگر تین دن سے زائد اور عادت سے کم میں انقطاعِ حیض ہو جائے تو کیا حکم ہے؟(٥)

سوال نمبر٤ : (فإن اشتبهت عليه القبلة وليس بحضرته من يسأله عنها اجتهد) لأن الصحابة رضي الله عنهم تحروا وصلوا ولم ينكر عليهم رسول الله ﷺ ولأن العمل بالدليل الظاهر واجب عند انعدام دليل فوقه والاستخبار فوق التحري . اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (١٠)۔ مسئلہ اور دلیل کی مکمل وضاحت کیجئے (١٦)۔ اور بتائیے کہ «والاستخبار فوق التحري» سے صاحب ہدایہؒ کیا کہنا چاہتے ہیں؟(٤)

سوال نمبر٥ : (ومن صلى ركعة من الظهر ثم افتتح العصر أو التطوع فقد نقض الظهر) لأنه صح شروعه في غيره فيخرج عنه (ولو افتتح الظهر بعد ما صلى منها ركعة فهي هي ويجتزئ بتلك الركعة) لأنه نوى الشروع في عين ما هو فيه فلغت نيته وبقي المنوي على حاله . اعراب لگا کر ترجمہ کریں (١٠)۔ دونوں مسئلوں اور ان کی دلیلوں کی وضاحت کریں۔(٢٠)

پرچہ سوالات
ششماہی دار العلوم دیوبند
سال پنجم عربی

۲۵/ ربیع الاول/ ۱۴۳۵ھ
بروز دوشنبہ

نوٹ
صرف تین سوالوں کے
جواب تحریر کریں

هدایه (اول)

سوال نمبر۱ : (ويستحب للمتوضئ أن ينوي الطهارة) فالنية في الوضوء سنة عندنا وعند الشافعي رحمه الله تعالى فرض ... ولنا أنه لا يقع قربة إلا بالنية ولكنه يقع مفتاحا للصلاة لوقوعه طهارة باستعمال المطهر بخلاف التيمم لأن التراب غير مطهر إلا في حال إرادة الصلاة أو هو ينبئ عن القصد . اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ وضو میں نیت کو امام قدوریؒ نے مستحب فرمایا، اور صاحب ہدایہؒ نے سنت، دونوں میں سے راجح کی تعیین کرکے، حنفیہ اور شافعیہ کا اختلاف مدلل تحریر کریں (۱۵)۔ بتائیں کہ «بخلاف التيمم إلخ» سے صاحب ہدایہؒ کیا کہنا چاہتے ہیں؟ (۵)

سوال نمبر۲ : (والغدير العظيم الذي لا يتحرك أحد طرفيه بتحريك الطرف الآخر إذا وقعت نجاسة في أحد جانبيه جاز الوضوء من الجانب الآخر) لأن الظاهر أن النجاسة لا تصل إليه، إذ أثر التحريك في السراية فوق أثر النجاسة ثم عن أبي حنيفة رحمه الله تعالى أنه يعتبر التحريك بالاغتسال . اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ ماء کثیر کی مقدار کے بارے میں احناف وشوافع کا اختلاف مع دلائل لکھیں (۱۰)۔ احناف کے مذہب کو واضح کرتے ہوئے غدیر عظیم اور دہ دردہ کی وضاحت بھی کریں (۱۰)۔

سوال نمبر۳ : (ولا يجوز المسح على العمامة والقلنسوة والبرقع والقفازين) لأنه لا حرج في نزع هذه الأشياء والرخصة لدفع الحرج (ويجوز المسح على الجبائر وإن شدها على غير وضوء) لأنه عليه السلام فعل ذلك ويكتفى بالمسح على أكثرها، ولا يتوقت لعدم التوقيف بالتوقيت) . اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ مطلب لکھتے ہوئے بتائیے کہ عمامہ پر مسح کیوں جائز نہیں ہے جب کہ حدیث میں اس کا بھی ذکر ہے؟ (۱۰)۔ جبیرہ کسے کہتے ہیں؟ جبیرہ پر مسح کے جواز کی دلیل کیا ہے؟ نیز اس پر مسح کرنے کا طریقہ اور جواز مسح کی مدت عبارت کی روشنی میں تحریر کیجئے (۱۰)

سوال نمبر۴ : (ثم يقرأ فاتحة الكتاب وسورة أو ثلاث آيات من أي سورة شاء) فقراءة الفاتحة لا تتعين ركنا عندنا وكذا ضم السورة إليها خلافا للشافعي رحمه الله في الفاتحة ولمالك رحمه الله فيهما ... ولنا قوله تعالى: ﴿فَاقْرَأُوا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ﴾ والزيادة عليه بخبر الواحد لا تجوز لكنه يوجب العمل فقلنا بوجوبهما.

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۲)۔ متن میں مذکورہ مسئلہ میں حضرات ائمہ کا اختلاف مع دلائل تحریر کیجئے (۱۰)۔ احناف کی دلیل واضح کرتے ہوئے «والزيادة عليه إلخ» کی اچھی طرح تشریح کیجئے (۶)۔

سوال نمبر۵ : (ومن سبقه الحدث في الصلاة انصرف فإن كان إماما استخلف وتوضأ وبنى) والقياس أن يستقبل وهو قول الشافعي رحمه الله تعالى ، والبلوى فيما يسبق دون ما يتعمده فلا يلحق به . اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ مطلب لکھتے ہوئے بتائیں کہ نماز میں حدث پیش آنے کے بعد بناء کرنا کیوں جائز ہے جب کہ حدث منافی نماز ہے؟ اور احناف کے مذہب کو مدلل کریں (۱۵)۔ «والبلوى فيما يسبق إلخ» سے صاحب ہدایہؒ کیا کہنا چاہتے ہیں؟ واضح کریں (۵)۔

[redacted]

۲۱/ ربیع الاول/ ۱۴۳۳ھ
بروز یکشنبہ

سال پنجم عربی

نوٹ
صرف تین سوالوں کے
جواب تحریر کریں

هدایه (اول)

سوال نمبر۱: (والمضمضة والاستنشاق) لأن النبي ﷺ فعلهما على المواظبة، وكيفيتهما أن يمضمض ثلاثا يأخذ لكل مرة ماء جديدا ثم يستنشق كذلك هو المحكي عن وضوئه ﷺ (ومسح الأذنين) وهو سنة بماء الرأس خلافا للشافعي رحمه الله لقوله ﷺ: «الأذنان من الرأس» والمراد بيان الحكم دون الخلقة:
اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۲)۔ بوضاحت مطلب تحریر کریں، اور مسح اذنین میں اختلاف ائمہ مع دلائل واضح کریں، نیز بتائیں کہ «والمراد الخ» سے صاحب ہدایہ کیا کہنا چاہتے ہیں؟ (۱۸)

سوال نمبر۲: (وموت ما يعيش في الماء فيه لا يفسده كالسمك والضفدع والسرطان) وقال الشافعي رحمه الله يفسده إلا السمك لما مر ولنا أنه مات في معدنه فلا يعطى له حكم النجاسة كبيضة حال محها دما ولأنه لا دم فيها إذ الدموي لا يسكن في الماء والدم هو النجس. اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ عبارت کی مکمل تشریح کرتے ہوئے بتائیں کہ کیا خشکی اور تری کے مینڈک کے حکم میں فرق ہے؟ اگر ہے تو کیا ہے؟ واضح کریں (۲۰)

سوال نمبر۳: (ولا يجوز المسح على الجوربين عند أبي حنيفة إلا أن يكونا مجلدين أو منعلين وقالا يجوز إذا كانا ثخينين لا يشفان) لما روي أن النبي ﷺ مسح على جوربيه ولأنه يمكنه المشي فيه إذا كان ثخينا وهو أن يستمسك على الساق من غير أن يربط بشيء فأشبه الخف. اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۲)۔ جورب کی تعریف کرکے اس پر مسح کے جواز میں ائمہ کرام کا اختلاف مع دلائل لکھئے (۱۳)۔ امام صاحب کا کوئی اور قول ہو تو اس کو تحریر کیجئے (۵)

سوال نمبر۴: (الأذان سنة للصلوات الخمس والجمعة لا سواها) للنقل المتواتر (وصفة الأذان معروفة) وهو كما أذن الملك النازل من السماء (ولا ترجيع فيه) وهو أن يرجع فيرفع صوته بالشهادتين بعد ما خفض بهما وقال الشافعي رحمه الله فيه ذلك لحديث أبي محذورة رضي الله عنه أن النبي ﷺ أمره بالترجيع. اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۲)۔ بتائیے کہ اذان کی ابتداء کب سے ہوئی؟ پھر نقل متواتر کی مراد واضح کرتے ہوئے عبارت کا مطلب لکھئے (۱۲)۔ اور ترجیع کے مسئلہ میں فریقین کے دلائل تحریر کیجئے (۶)۔

سوال نمبر۵: (وإن استفتح ففتح عليه في صلاته تفسد) ومعناه أن يفتح المصلي على غير إمامه لأنه تعليم وتعلم فكان من جنس كلام الناس (وإن فتح على إمامه لم يكن كلاما مفسدا) استحسانا. (وينوي الفتح على إمامه دون القراءة) هو الصحيح لأنه مرخص فيه وقراءته ممنوع عنها. اعراب لگا کر ترجمہ کریں اور مطلب لکھیں (۱۷)۔ تینوں مسئلوں کی صورتیں اور ان کے احکام بوضاحت تحریر کریں (۱۳)۔

١٩/ ربیع الاول/ ١٤٣٣ھ
بروز یکشنبہ

سالِ پنجم عربی

نوٹ
صرف تین سوالوں کے
جواب تحریر کریں

هدایه (اول)

سوال نمبر ۱ : (وهذا إذا قاء مرة أو طعاما أو ماء فإن قاء بلغما فغير ناقض) عند أبي حنيفة ومحمد رحمهما الله، وقال أبو يوسف رحمه الله: ناقض إذا قاء ملء الفم والخلاف في المرتقي من الجوف أما النازل من الرأس فغير ناقض بالاتفاق لأن الرأس ليس بموضع النجاسة، لأبي يوسف رحمه الله أنه نجس بالمجاورة، ولهما أنه لزج لا تتخلله النجاسة وما يتصل به قليل والقليل في القيء غير ناقض. اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۲)۔ «مرة»، «ملء الفم»، «مجاورة» اور «لزج» کے لغوی ومرادی معنی لکھ کر مسئلہ کی وضاحت اور ائمہ کرام کا اختلاف مع دلائل تحریر کریں (۱۸)

سوال نمبر ۲ : (والنية فرض في التيمم) وقال زفر: ليست بفرض لأنه خلف عن الوضوء فلا يخالفه في وصفه، ولنا أنه ينبئ عن القصد فلا يتحقق دونه أو جعل طهورا في حالة مخصوصة والماء طهور بنفسه على ما مر. اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ «في وصفه» کی مراد اور «طهور» کے مرادی معنی لکھ کر فریقین کے دلائل کی مکمل وضاحت کریں (۱۸)

سوال نمبر ۳ : (وإذا أصاب الخف نجاسة لها جرم كالروث والعذرة والدم والمني فجفت فدلكه بالأرض جاز) وهذا استحسان (وقال محمد رحمه الله: لا يجوز) وهو القياس (إلا في المني خاصة) لأن المتداخل في الخف لا يزيله الجفاف والدلك بخلاف المني على ما نذكره: ولهما قوله عليه السلام: «فإن كان بهما أذى فليمسحهما بالأرض فإن الأرض لهما طهور». اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۲)۔ استحسان کی تعریف کر کے استحسان اور قیاس کا فرق بیان کیجئے اور عبارت کا مطلب لکھتے ہوئے فریقین کے دلائل کی وضاحت کیجئے (۱۸)۔

سوال نمبر ۴ : (ولا يصلي الطاهر خلف من هو في معنى المستحاضة ولا الطاهرة خلف المستحاضة) لأن الصحيح أقوى حالا من المعذور والشيء لا يتضمن ما هو فوقه والإمام ضامن بمعنى تضمن صلاته صلاة المقتدي (ولا) يصلي (القارئ خلف الأمي ولا المكتسي خلف العاري). اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ «من هو في معنى المستحاضة» اور «تضمن صلاته صلاة المقتدي» کی مراد لکھتے ہوئے پوری عبارت کا مطلب بوضاحت تحریر کیجئے (۲۰)

سوال نمبر ۵ : (وسترة الإمام سترة للقوم) لأنه عليه الصلاة والسلام صلى ببطحاء مكة إلى عنزة ولم يكن للقوم سترة (ويعتبر الغرز دون الإلقاء والخط) لأن المقصود لا يحصل به (ويدرأ المار إذا لم يكن بين يديه سترة أو مر بينه وبين السترة) لقوله عليه السلام: «فادرءوا ما استطعتم» (ويدرأ بالإشارة). اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۲)۔ «عنزة» اور «غرز» کا معنی نیز سترہ کا کم از کم طول وعرض اور سترہ کا مقصد لکھتے ہوئے پوری عبارت کا مطلب تحریر کیجئے (۱۸)۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

متعلم بالجامعة الإسلامية دار العلوم دیوبند سہارنپور
التوطن جامتا اجار کینہ ۲۳۵۳۲۸

۲۲/ ربیع الاول/ ۱۴۳۲ھ
بروز شنبہ

نوٹ
صرف چار سوالوں کے
جواب تحریر کریں

هدایه (اول)

سوال نمبر ۱: والمفروض في مسح الرأس مقدار الناصية وهو ربع الرأس لما روى المغيرة بن شعبة رضي الله عنه أن النبي صلى الله عليه وسلم أتى سباطة قوم فبال وتوضأ ومسح على ناصيته وخفيه، والكتاب مجمل فالتحق بيانا به وهو حجة على الشافعي في التقدير بثلاث شعرات وعلى مالك في اشتراط الاستيعاب. اعراب لگاکر ترجمہ کریں اور مطلب تحریر کریں (۱۵)۔ نیز ائمہ کرام کا اختلاف مع ادلہ قلم بند کریں (۷)۔

سوال نمبر ۲: الطهارة من الأحداث جائزة بماء السماء والأودية والعيون والآبار والبحار لقوله تعالى: ﴿وأنزلنا من السماء ماء طهورا﴾ وقوله عليه السلام: الماء طهور لا ينجسه شيء إلا ما غير لونه أو طعمه أو ريحه. ومطلق الاسم يطلق على هذه المياه، ولا يجوز بما اعتصر من الشجر والثمر. عبارت کا ترجمہ کریں (۸)۔ اور بتائیں کہ مصنف آیت کریمہ لاکر کیا ثابت کرنا چاہتے ہیں؟ اور کیسے؟ وضاحت کریں، نیز «أحداث»، «اودية» اور «طهور» کے مرادی معنی لکھتے ہوئے پوری عبارت کا مطلب تحریر کریں (۱۴)

سوال نمبر ۳: فصل في الآسار وغيرها. وعرق كل شيء معتبر بسؤره لأنهما يتولدان من لحمه فأخذ أحدهما حكم صاحبه وسؤر الآدمي وما يؤكل لحمه طاهر لأن المختلط به اللعاب وقد تولد من لحم طاهر، ويدخل في هذا الجواب الجنب والحائض والكافر. اعراب لگاکر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ عبارت کا مطلب لکھئے اور دلائل کی وضاحت کیجئے (۱۲)۔

سوال نمبر ۴: أقل الطهر خمسة عشر يوما هكذا نقل عن إبراهيم النخعي وإنه لا يعرف إلا توقيفا ولا غاية لأكثره لأنه يمتد إلى سنة وسنتين فلا يتقدر بتقدير إلا إذا استمر بها الدم فاحتيج إلى نصب العادة ويعرف ذلك في كتاب الحيض. اعراب لگاکر ترجمہ کیجئے (۸)۔ طہر کی تعریف، «توقيفا» اور «كتاب الحيض» کی مراد لکھتے ہوئے عبارت کا مطلب وضاحت کے ساتھ تحریر کیجئے (۱۴)

سوال نمبر ۵: وأول وقت المغرب إذا غربت الشمس وآخر وقتها ما لم يغب الشفق، وقال الشافعي: مقدار ما يصلي فيه ثلاث ركعات لأن جبريل عليه السلام أم في اليومين في وقت واحد، ولنا قوله عليه السلام: أول وقت المغرب حين تغرب الشمس وآخر وقتها حين يغيب الشفق، وما رواه كان للتحرز عن الكراهة. عبارت کا ترجمہ کریں (۸)۔ مغرب کے وقت کی تعیین میں ائمہ کرام کا اختلاف اور ان کے دلائل لکھیں (۹)۔ نیز «التحرز عن الكراهة» کا مقصد اور «شفق» کی مراد حسب بیان صاحب کتاب قلم بند کریں (۵)۔

سوال نمبر ۶: ويستعيذ بالله من الشيطان الرجيم لقوله تعالى: ﴿فإذا قرأت القرآن فاستعذ بالله من الشيطان الرجيم﴾ معناه إذا أردت قراءة القرآن، والأولى أن يقول استعيذ بالله ليوافق القرآن، ويقرب منه أعوذ بالله، ثم التعوذ تبع للقراءة دون الثناء عند أبي حنيفة و محمد لما تلونا. عبارت کا ترجمہ کیجئے (۸)۔ مطلب کی وضاحت اس طرح کیجئے کہ «معناه إذا أردت قراءة القرآن» اور «ثم التعوذ تبع للقراءة إلخ» سے مصنف کا مقصد پوری طرح سمجھ میں آجائے۔ (۱۴)

پرچہ سوالات

امتحان ششماہی دار العلوم دیوبند

سال پنجم عربی

۲۶/ ربیع الاول/ ۱۴۳۹ھ
بروز شنبہ

نوٹ
صرف تین سوالوں کے
جواب تحریر کریں

ترجمہ قرآن کریم

سوال نمبر ۱ : مَا نَنْسَخْ مِنْ آيَةٍ أَوْ نُنْسِهَا نَأْتِ بِخَيْرٍ مِنْهَا أَوْ مِثْلِهَا أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ .

آیت کریمہ کا ترجمہ اور مطلب لکھئے (۱۰)۔ اور نسخ کے لغوی واصطلاحی معنی اور اس کی صورتیں لکھئے (۸)۔ خط کشیدہ الفاظ کی لغوی صرفی تحقیق کیجئے، اور « مَا نَنْسَخْ » سے « مِثْلِهَا » تک کی نحوی ترکیب کیجئے (۱۲)۔

سوال نمبر ۲ : فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ إِذَا رَجَعْتُمْ تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ .

آیت کریمہ کا ترجمہ کر کے مطلب بیان کیجئے (۱۰)۔ آیت میں مذکورہ احکام کو بوضاحت لکھئے (۱۲)۔ خط کشیدہ الفاظ کی لغوی صرفی تحقیق کیجئے (۸)۔

سوال نمبر ۳ : يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَذَرُوا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبَا إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ . فَإِنْ لَمْ تَفْعَلُوا فَأْذَنُوا بِحَرْبٍ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَإِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوسُ أَمْوَالِكُمْ لَا تَظْلِمُونَ وَلَا تُظْلَمُونَ . آیات کریمہ کا ترجمہ اور مطلب لکھئے (۱۵)۔ اور شان نزول تحریر کیجئے (۵)۔ ربا کی تعریف کر کے بتائیے کہ آیت میں اکل ربا پر کیا وعید آئی ہے؟ اور بتائیے کہ « لَا تَظْلِمُونَ وَلَا تُظْلَمُونَ » ترکیب میں کیا واقع ہے (۱۰)۔

سوال نمبر ۴ : وَمِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مَنْ إِنْ تَأْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ يُؤَدِّهِ إِلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَنْ إِنْ تَأْمَنْهُ بِدِينَارٍ لَا يُؤَدِّهِ إِلَيْكَ إِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَائِمًا .

آیت کریمہ کا ترجمہ اور مطلب لکھئے (۱۲)۔ اور بتائیے کہ « مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ » سے کون مراد ہیں؟ (۵)۔ خط کشیدہ الفاظ کی لغوی صرفی تحقیق کیجئے اور « وَمِنْهُمْ مَنْ إِنْ تَأْمَنْهُ الخ » کی ترکیب کیجئے (۱۳)۔

سوال نمبر ۵ : إِنْ يَمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِثْلُهُ وَتِلْكَ الْأَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَيَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَاءَ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ .

آیت کریمہ کا ترجمہ اور مطلب تحریر کیجئے (۱۵)۔ متعلقہ واقعہ پر روشنی ڈالئے (۵)۔ خط کشیدہ الفاظ کی لغوی وصرفی تحقیق کیجئے (۱۰)۔

پرچۂ سوالات

امتحان ششماہی دار العلوم دیوبند

۲۴/ ربیع الاول/ ۱۴۳۸ھ
بروز شنبہ

سالِ پنجم عربی

نوٹ
صرف تین سوالوں کے
جواب تحریر کریں

ترجمہ قرآن کریم

سوال نمبر ۱ : وَعَلَّمَ آدَمَ الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلَائِكَةِ فَقَالَ أَنْبِئُونِي بِأَسْمَاءِ هَؤُلَاءِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ قَالُوا سُبْحَانَكَ لَا عِلْمَ لَنَا إِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا إِنَّكَ أَنْتَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ . (بقرہ 31)

آیات کریمہ کا ترجمہ کیجیے(۱۰)۔ آیات کا مطلب واضح کیجیے(۱۰)۔ « الْأَسْمَاءَ » کی مراداور « عَرَضَهُمْ » میں ھم ضمیر کامرجع متعین کیجیے « سُبْحَانَكَ » کی نحوی ترکیب لکھیے(۱۰)۔

سوال نمبر ۲ : وَإِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِلنَّاسِ وَأَمْنًا وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى وَعَهِدْنَا إِلَى إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ أَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ وَالْعَاكِفِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ . (بقرہ 125)

آیات کریمہ کا ترجمہ کیجیے(۱۰)۔ مطلب تحریر کیجیے (۸)۔ خط کشیدہ الفاظ کی لغوی وصرفی تحقیق کرکے « مَثَابَةً » اور « أَمْنًا » کے منصوب ہونے کی وجہ لکھیے(۱۲)۔

سوال نمبر ۳ : الَّذِينَ يَأْكُلُونَ الرِّبَا لَا يَقُومُونَ إِلَّا كَمَا يَقُومُ الَّذِي يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطَانُ مِنَ الْمَسِّ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا إِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبَا وَأَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبَا. (بقرہ 275)

آیت کریمہ کا ترجمہ کیجیے (۱۰)۔ آیت کریمہ کی تشریح کیجیے (۱۰)۔ بیع اور ربا کی تعریف اور ان میں فرق واضح کیجیے(۱۰)۔

سوال نمبر ٤ : وَإِذْ غَدَوْتَ مِنْ أَهْلِكَ تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِينَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ . إِذْ هَمَّتْ طَائِفَتَانِ مِنْكُمْ أَنْ تَفْشَلَا وَاللَّهُ وَلِيُّهُمَا وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ . (آل عمران 121)

آیات کریمہ کا ترجمہ کیجیے (۱۰)۔ شان نزول لکھ کر آیات کی تشریح کیجیے(۱۰)۔ نیز خط کشیدہ کلمات کی لغوی وصرفی تحقیق کیجیے(۱۰)۔

سوال نمبر ٥ : وَاللَّاتِي تَخَافُونَ نُشُوزَهُنَّ فَعِظُوهُنَّ وَاهْجُرُوهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوهُنَّ فَإِنْ أَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوا عَلَيْهِنَّ سَبِيلًا . (نساء 34)

آیات کریمہ کا ترجمہ کیجیے(۱۰)۔ تسلی بخش تشریح کیجیے(۸)۔ خط کشیدہ الفاظ کی لغوی وصرفی تحقیق کیجیے، اور « سَبِيلًا » کی مراد متعین کیجیے(۱۲)۔

پرچہ سوالات

امتحان ششماہی دارالعلوم دیوبند

۲۸/ ربیع الاول/ ۱۴۳۷ھ

بروز شنبہ

سالِ پنجم عربی

نوٹ

صرف تین سوالوں کے

جواب تحریر کریں

ترجمہ قرآن کریم

سوال نمبر۱ : وَإِذْ قُلْنَا ادْخُلُوا هَذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا وَادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَقُولُوا حِطَّةٌ نَغْفِرْ لَكُمْ خَطَايَاكُمْ وَسَنَزِيدُ الْمُحْسِنِينَ . فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا قَوْلاً غَيْرَ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ فَأَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا رِجْزًا مِنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ .

آیات کریمہ کا ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ آیات میں جس قصہ کی طرف اشارہ ہے اسے لکھ کر آیات کی تشریح کیجئے (۱۴)۔ «هذه القرية» اور «رجزاً من السماء» کا مصداق لکھئے، نیز بتایئے کہ «حطة» ترکیب میں کیا واقع ہے؟ (۸)

سوال نمبر۲ : يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلَى الْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالأُنْثَى بِالأُنْثَى فَمَنْ عُفِيَ لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ وَأَدَاءٌ إِلَيْهِ بِإِحْسَانٍ ذَلِكَ تَخْفِيفٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ فَمَنِ اعْتَدَى بَعْدَ ذَلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ . آیات کریمہ کا ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ «قصاص» کے لغوی و شرعی معنی بیان کر کے آیت کے ہر جزء کی تشریح کیجئے (۱۵)۔ غلام کے بدلے میں آزاد کو، آزاد کے بدلے میں غلام کو، اسی طرح عورت کے بدلے مرد کو اور مرد کے بدلے عورت کو قتل کیا جائے گا یا نہیں؟ اگر جواب اثبات میں ہے تو «الحر بالحر إلخ» کی کیا توجیہ ہوگی؟ تحریر کریں (۵)۔

سوال نمبر۳ : لا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنْ بِاللهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَى لا انْفِصَامَ لَهَا وَاللهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ . آیت کریمہ کا ترجمہ کیجئے (۸)۔ «الْعُرْوَةِ الْوُثْقَى» کی مراد واضح کرتے ہوئے مطلب لکھئے (۱۰)۔ پھر خط کشیدہ الفاظ کی لغوی و صرفی تحقیق کیجئے۔ (۱۲)

سوال نمبر۴ : فَمَنْ حَاجَّكَ فِيهِ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ أَبْنَاءَنَا وَأَبْنَاءَكُمْ وَنِسَاءَنَا وَنِسَاءَكُمْ وَأَنْفُسَنَا وَأَنْفُسَكُمْ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَعْنَتَ اللهِ عَلَى الْكَاذِبِينَ . إِنَّ هَذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ وَمَا مِنْ إِلَهٍ إِلاَّ اللهُ وَإِنَّ اللهَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ .

آیت کریمہ کا ترجمہ و مطلب تحریر کیجئے (۱۵)۔ مذکورہ مباہلہ کا واقعہ مختصراً لکھئے اور بتایئے کہ مباہلہ کا وقوع ہوا تھا یا نہیں (۱۰)۔ نیز خط کشیدہ کلمات کی لغوی و صرفی تحقیق کیجئے (۵)۔

سوال نمبر۵ : وَلا تَهِنُوا وَلا تَحْزَنُوا وَأَنْتُمُ الأَعْلَوْنَ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ . إِنْ يَمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِثْلُهُ وَتِلْكَ الأَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَيَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَاءَ وَاللهُ لا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ . وَلِيُمَحِّصَ اللهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَيَمْحَقَ الْكَافِرِينَ .

آیات کریمہ کا ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ ان آیات میں جس غزوہ کا ذکر ہے اسے مختصراً بیان کر کے آیات کا مطلب تحریر کیجئے (۱۴)۔ خط کشیدہ الفاظ کی لغوی و صرفی تحقیق کیجئے (۶)۔

پرچہ سوالات

امتحان ششماہی دار العلوم دیوبند

سالِ پنجم عربی

۲۶/ ربیع الاول/ ۱۴۳۶ھ
بروز یکشنبہ

نوٹ
صرف تین سوالوں کے
جواب تحریر کریں

ترجمہ قرآن کریم

سوال نمبر ۱ : وَإِنْ يَأْتُوكُمْ أُسَارَى تُفَادُوهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ إِخْرَاجُهُمْ أَفَتُؤْمِنُونَ بِبَعْضِ الْكِتَابِ وَتَكْفُرُونَ بِبَعْضٍ فَمَا جَزَاءُ مَنْ يَفْعَلُ ذَلِكَ مِنْكُمْ إِلاَّ خِزْيٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يُرَدُّونَ إِلَى أَشَدِّ الْعَذَابِ .

آیات کریمہ کا مطلب خیز ترجمہ کیجیے (۱۰)۔ خط کشیدہ الفاظ کی لغوی صرفی تحقیق کیجیے (۱۰)۔ آیت میں مخاطب کون اور کس زمانہ کے لوگ ہیں؟ یہ بتا کر «وهو محرم عليكم إخراجهم» کی ترکیب کیجیے۔ (۱۰)

سوال نمبر ۲ : وَلِكُلٍّ وِجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ أَيْنَ مَا تَكُونُوا يَأْتِ بِكُمُ اللهُ جَمِيعًا إِنَّ اللهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ . وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَإِنَّهُ لَلْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ وَمَا اللهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ . آیات کریمہ کا ترجمہ کیجیے (۹)۔ تحویلِ قبلہ کب ہوا؟ آں حضرت ﷺ ابتداء میں کس طرف رخ کر کے نماز پڑھتے تھے؟ نیز تحویل قبلہ کا باعث کیا ہے؟ بوضاحت تحریر کیجیے (۱۵)۔ خط کشیدہ الفاظ کی لغوی صرفی تحقیق کیجیے (٦)۔

سوال نمبر ۳ : وَالْوَالِدَاتُ يُرْضِعْنَ أَوْلاَدَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ أَرَادَ أَنْ يُتِمَّ الرَّضَاعَةَ وَعَلَى الْمَوْلُودِ لَهُ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ لاَ تُكَلَّفُ نَفْسٌ إِلاَّ وُسْعَهَا لاَ تُضَارَّ وَالِدَةٌ بِوَلَدِهَا وَلاَ مَوْلُودٌ لَهُ بِوَلَدِهِ وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذَلِكَ . آیت کریمہ کا ترجمہ کیجیے (۱۰)۔ اور مطلب لکھتے ہوئے بتائیے کہ مدتِ رضاعت امام ابو حنیفہؒ کے نزدیک کتنی ہے؟ اور «المولود له» کا مصداق کیا ہے؟ (۱۲)۔ پھر خط کشیدہ الفاظ کی لغوی وصرفی تحقیق کیجیے۔ (۸)

سوال نمبر ٤ : فَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاءَ تَأْوِيلِهِ وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلاَّ اللهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ يَقُولُونَ آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِنْ عِنْدِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُولُو الْأَلْبَابِ .

آیت کریمہ کا ترجمہ کیجیے (۱۰)۔ واضح مطلب لکھتے ہوئے محکم اور متشابہ کی تعریف کیجیے (۱۵)۔ متشابہات کی تاویل علماءِ راسخین جانتے ہیں یا نہیں؟ بوضاحت لکھیے (۵)۔

سوال نمبر ۵ : يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لاَ تَتَّخِذُوا بِطَانَةً مِنْ دُونِكُمْ لاَ يَأْلُونَكُمْ خَبَالاً وَدُّوا مَا عَنِتُّمْ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَاءُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ وَمَا تُخْفِي صُدُورُهُمْ أَكْبَرُ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْآيَاتِ إِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ .

آیت کریمہ کا ترجمہ اور مطلب تحریر کیجیے (۱۵)۔ خط کشیدہ الفاظ کی لغوی وصرفی تحقیق کیجیے (۱۰)۔ بتائیے کہ کافر سے کس قسم کی دوستی جائز ہے اور ناجائز کون سی دوستی ہے؟ (۵)۔

پرچہ سوالات

امتحان ششماہی دارالعلوم دیوبند

۲۷/ ربیع الاول/ ۱۴۳۴ھ
بروز شنبہ

سالِ پنجم عربی

نوٹ
صرف تین سوالوں کے
جواب تحریر کریں

ترجمہ قرآن کریم

سوال نمبر ۱ : وَإِذْ قُلْتُمْ يَا مُوسَى لَنْ نُؤْمِنَ لَكَ حَتَّى نَرَى اللهَ جَهْرَةً فَأَخَذَتْكُمُ الصَّاعِقَةُ وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ . ثُمَّ بَعَثْنَاكُمْ مِنْ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ . وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَأَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوَى، كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَمَا ظَلَمُونَا وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ .

آیات کریمہ کا ترجمہ کریں (۱۰)۔ بیان کردہ واقعات اور حالات کہاں اور کب پیش آئے ؟ تفصیل سے تحریر کریں (۱۰)۔ اور « مَن » و « سلوی » کی وضاحت کرنے کے بعد خط کشیدہ الفاظ کی لغوی صرفی تحقیق کریں (۱۰)۔

سوال نمبر ۲ : إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهِلَّ بِهِ لِغَيْرِ اللهِ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ إِنَّ اللهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ . آیت کریمہ کا ترجمہ کریں اور اس میں بیان کردہ مسائل کی پوری وضاحت کریں (۲۰)۔ نیز « فمن اضطر » سے اخیر تک کی نحوی ترکیب کریں (۱۰)۔

سوال نمبر ۳ : وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا فَعَلْنَ فِي أَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ وَاللهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ . وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَّضْتُمْ بِهِ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَاءِ أَوْ أَكْنَنْتُمْ فِي أَنْفُسِكُمْ .

آیات کریمہ کا ترجمہ کریں اور بیان کردہ مسائل کی وضاحت کریں (۱۵)۔ اگر چار ماہ دس روز کی مدت پوری ہو جائے مگر « متوفی عنہا زوجہا » ابھی حمل سے ہو تو کیا مسئلہ ہے؟ تحریر کریں (۵)۔ پھر خط کشیدہ الفاظ کی لغوی وصرفی تحقیق کریں (۱۰)

سوال نمبر ۴ : هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ فَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاءَ تَأْوِيلِهِ وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ يَقُولُونَ آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِنْ عِنْدِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ .

آیتِ کریمہ کا ترجمہ کریں (۱۰)۔ محکم اور متشابہ کا مطلب واضح کریں اور مثالیں بھی تحریر کریں (۱۰)۔ خط کشیدہ الفاظ کی لغوی وصرفی تحقیق کرکے بتائیں کہ « ابتغاءَ » منصوب کیوں ہے؟ (۱۰)

سوال نمبر ۵ : لَقَدْ مَنَّ اللهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا مِنْ أَنْفُسِهِمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ .

آیت کریمہ کا ترجمہ کریں اور ہر ہر جزء کا مطلب تحریر کریں (۱۵)۔ « وان کانوا » میں « إن » کون سا ہے؟ اس کی وضاحت کرنے کے بعد خط کشیدہ الفاظ کی لغوی وصرفی تحقیق کریں (۱۵)۔

پرچۂ سوالات

یکم ربیع الثانی/ ۱۴۳۵ھ
بروز یکشنبہ

سالِ پنجم عربی

نوٹ
صرف تین سوالوں کے
جواب تحریر کریں

ترجمہ قرآن کریم

سوال نمبر ۱ : وَإِذْ نَجَّيْنَاكُمْ مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ يُذَبِّحُونَ أَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ وَفِي ذَلِكُمْ بَلَاءٌ مِنْ رَبِّكُمْ عَظِيمٌ . وَإِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَأَنْجَيْنَاكُمْ وَأَغْرَقْنَا آلَ فِرْعَوْنَ وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ.

آیات کریمہ کا مطلب خیز ترجمہ کریں (۱۲)۔ بتائیں کہ بنی اسرائیل کی اولاد نرینہ کو فرعون نے قتل کرنے کا حکم کب اور کیوں دیا تھا؟ (۱۰)۔ خط کشیدہ الفاظ کی لغوی صرفی تحقیق کریں (۱۰)۔

سوال نمبر ۲ : وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ قُلْ هُوَ أَذًى فَاعْتَزِلُوا النِّسَاءَ فِي الْمَحِيضِ وَلَا تَقْرَبُوهُنَّ حَتَّى يَطْهُرْنَ فَإِذَا تَطَهَّرْنَ فَأْتُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ . نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ وَقَدِّمُوا لِأَنْفُسِكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ مُلَاقُوهُ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ .

آیات کریمہ کا ترجمہ اور مطلب تحریر کریں (۱۵)۔ مدت حیض کی ضروری تفصیل لکھ کر بتائیں کہ ایام حیض میں صوم وصلاۃ کا کیا حکم ہے (۷)۔ خط کشیدہ الفاظ کی لغوی صرفی تحقیق کریں (۸)۔

سوال نمبر ۳ : فَمَنْ حَاجَّكَ فِيهِ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ أَبْنَاءَنَا وَأَبْنَاءَكُمْ وَنِسَاءَنَا وَنِسَاءَكُمْ وَأَنْفُسَنَا وَأَنْفُسَكُمْ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَعْنَتَ اللَّهِ عَلَى الْكَاذِبِينَ . إِنَّ هَذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ وَمَا مِنْ إِلَهٍ إِلَّا اللَّهُ وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ . آیات کریمہ کا ترجمہ ومطلب لکھیں (۱۵)۔ اس مباہلہ کا تعلق کن دو فریقوں سے ہے؟ اور کیا یہ وقوع میں آیا یا نہیں؟ مختصر واقعہ لکھئے (۷)۔ پھر خط کشیدہ الفاظ کی لغوی وصرفی تحقیق کریں (۸)

سوال نمبر ۴ : وَلَا تَهِنُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَنْتُمُ الْأَعْلَوْنَ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ . إِنْ يَمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِثْلُهُ وَتِلْكَ الْأَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَيَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَاءَ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ . وَلِيُمَحِّصَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَيَمْحَقَ الْكَافِرِينَ . آیات کریمہ کا ترجمہ اور مطلب لکھیں (۱۳)۔ بیان کردہ مضمون کس غزوہ سے متعلق ہے؟ تفصیل لکھیں (۷)۔ خط کشیدہ الفاظ کی لغوی وصرفی تحقیق کریں (۱۰)۔

سوال نمبر ۵ : الرِّجَالُ قَوَّامُونَ عَلَى النِّسَاءِ بِمَا فَضَّلَ اللَّهُ بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضٍ وَبِمَا أَنْفَقُوا مِنْ أَمْوَالِهِمْ فَالصَّالِحَاتُ قَانِتَاتٌ حَافِظَاتٌ لِلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللَّهُ وَاللَّاتِي تَخَافُونَ نُشُوزَهُنَّ فَعِظُوهُنَّ وَاهْجُرُوهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوهُنَّ فَإِنْ أَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوا عَلَيْهِنَّ سَبِيلًا إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيًّا كَبِيرًا .

آیات کریمہ کا سلیس ترجمہ کریں (۱۰)۔ مرد وعورت سے متعلق ذکر کردہ مسائل اور ہدایات کی پوری وضاحت کریں (۱۰)۔ نیز خط کشیدہ الفاظ کی لغوی وصرفی تحقیق کریں (۱۰)۔

۲۶/ ربیع الاول/ ۱۴۳۳ھ
بروز یکشنبہ

نوٹ
صرف تین سوالوں کے
جواب تحریر کریں

سالِ پنجم عربی

ترجمہ قرآن کریم

سوال نمبر ۱ : وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَذْبَحُوا بَقَرَةً قَالُوا أَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا قَالَ أَعُوذُ بِاللّٰهِ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْجَاهِلِينَ . قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَنَا مَا هِيَ قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَا فَارِضٌ وَلَا بِكْرٌ عَوَانٌ بَيْنَ ذٰلِكَ فَافْعَلُوا مَا تُؤْمَرُونَ . شانِ نزول لکھ کر آیات کا ترجمہ اور مطلب لکھیں (۲۰)۔ خط کشیدہ الفاظ کی لغوی صرفی تحقیق کریں اور «هزوا» کے مرادی معنی واضح کریں (۱۰)۔

سوال نمبر ۲ : إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِي تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَا أَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ مَاءٍ فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيهَا مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ وَتَصْرِيفِ الرِّيَاحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ . آیت کریمہ کا ترجمہ کریں اور مطلب بوضاحت لکھیں (۲۰)۔ «إنّ» کا اسم اور خبر متعین کرکے خط کشیدہ الفاظ کی لغوی صرفی تحقیق کریں (۱۰)۔

سوال نمبر ۳ : وَإِنْ طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمَسُّوهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ إِلَّا أَنْ يَعْفُونَ أَوْ يَعْفُوَ الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ وَأَنْ تَعْفُوا أَقْرَبُ لِلتَّقْوَى وَلَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ إِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ . آیت کریمہ کا ترجمہ و مطلب تحریر کریں (۱۰)۔ بیان کردہ مسائل کی مکمل وضاحت کریں (۱۰)۔ خط کشیدہ الفاظ کی لغوی صرفی تحقیق کریں اور بتائیں کہ «الذي بيده عقدة النكاح» کا مصداق کون ہے؟ (۱۰)

سوال نمبر ۴ : كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِبَنِي إِسْرَائِيلَ إِلَّا مَا حَرَّمَ إِسْرَائِيلُ عَلَى نَفْسِهِ مِنْ قَبْلِ أَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرَاةُ قُلْ فَأْتُوا بِالتَّوْرَاةِ فَاتْلُوهَا إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ . فَمَنِ افْتَرَى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ فَأُولٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ . قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ فَاتَّبِعُوا مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ . آیاتِ کریمہ کا ترجمہ کریں (۸)۔ اور ان کے نزول کا سبب لکھ کر مطلب تحریر کریں (۱۰)۔ خط کشیدہ الفاظ کی لغوی صرفی تحقیق کرکے بتائیں کہ «حنيفا» ترکیب میں کیا واقع ہے؟ اور اس کے منصوب ہونے کی وجہ کیا ہے؟ (۱۲)

سوال نمبر ۵ : وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعْدَهُ إِذْ تَحُسُّونَهُمْ بِإِذْنِهِ حَتّٰى إِذَا فَشِلْتُمْ وَتَنَازَعْتُمْ فِي الْأَمْرِ وَعَصَيْتُمْ مِنْ بَعْدِ مَا أَرَاكُمْ مَا تُحِبُّونَ مِنْكُمْ مَنْ يُرِيدُ الدُّنْيَا وَمِنْكُمْ مَنْ يُرِيدُ الْآخِرَةَ ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ وَلَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ وَاللّٰهُ ذُو فَضْلٍ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ . آیت کریمہ کا ترجمہ کریں (۷)۔ اور مطلب لکھتے ہوئے واضح کریں کہ آیت میں بیان کردہ صورت حال کون سے غزوہ میں پیش آئی تھی؟ آپ اس غزوہ کو مختصراً قلم بند کریں (۱۷)۔ پھر خط کشیدہ الفاظ کی لغوی صرفی تحقیق کریں (۶)۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

متعلم بالجامعۃ الاسلامیۃ دار العلوم دیوبند سہارنپور ۲۰۱۰ - ۱۰ - ۹، ۲۱ ۹

پرچہ سوالات
امتحان ششماہی دار العلوم دیوبند

نوٹ
صرف چار سوالوں کے
جواب تحریر کریں

سال پنجم عربی

۲۹/ ربیع الاول/ ۱۴۳۲ھ
بروز شنبہ

ترجمہ قرآن کریم

سوال نمبر ۱ : وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ أَبَى وَاسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكَافِرِينَ . وَقُلْنَا يَا آدَمُ اسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هَذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ الظَّالِمِينَ . فَأَزَلَّهُمَا الشَّيْطَانُ عَنْهَا فَأَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيهِ وَقُلْنَا اهْبِطُوا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ إِلَى حِينٍ . آیات کا مطلب خیز ترجمہ کریں (۸)۔ یہاں مخاطب تو ملائکہ ہیں، پھر شیطان کا سجدہ سے انکار جرم کیوں قرار دیا گیا؟ سوچ کر جواب لکھیں (۶)۔ خط کشیدہ الفاظ کی لغوی صرفی تحقیق کریں (۸)۔

سوال نمبر ۲ : وَإِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِلنَّاسِ وَأَمْنًا وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى وَعَهِدْنَا إِلَى إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ أَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ وَالْعَاكِفِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ . آیت کریمہ کا ترجمہ اور مطلب لکھیں (۱۰)۔ مقام ابراہیم کیا ہے؟ اس کی وضاحت کریں (۳)۔ پھر خط کشیدہ الفاظ کی لغوی صرفی تحقیق کریں (۹)۔

سوال نمبر ۳ : إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهِلَّ بِهِ لِغَيْرِ اللهِ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ إِنَّ اللهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ . آیت کریمہ کا ترجمہ کریں اور بیان کردہ مسئلہ کی وضاحت کریں (۹)۔ «المیتۃ» سے پہلے کوئی لفظ محذوف ہو تو اس کو ظاہر کرتے ہوئے آیت کے ہر جزء کی تفصیل و توضیح کریں (۱۳)۔

سوال نمبر ٤ : لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ مَا لَمْ تَمَسُّوهُنَّ أَوْ تَفْرِضُوا لَهُنَّ فَرِيضَةً وَمَتِّعُوهُنَّ عَلَى الْمُوسِعِ قَدَرُهُ وَعَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهُ مَتَاعًا بِالْمَعْرُوفِ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِينَ . آیت کریمہ کا ترجمہ کریں (۷)۔ طلاق کی کتنی قسمیں ہیں؟ ان کی وضاحت کرنے کے بعد آیت میں بیان کردہ مسئلہ کو قدرے تفصیل سے لکھیں (۱۲)۔ نیز «متاعاً» اور «حقاً» کے منصوب ہونے کی وجہ تحریر کریں (۳)۔

سوال نمبر ٥ : أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِي حَاجَّ إِبْرَاهِيمَ فِي رَبِّهِ أَنْ آتَاهُ اللهُ الْمُلْكَ إِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّيَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ قَالَ أَنَا أُحْيِي وَأُمِيتُ قَالَ إِبْرَاهِيمُ فَإِنَّ اللهَ يَأْتِي بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَأْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِي كَفَرَ وَاللهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ . آیت کریمہ کا ترجمہ کریں (۱۰)۔ بتائیں کہ حضرت ابراہیمؑ سے مباحثہ کرنے والا کون تھا؟ اور مباحثہ کا سبب کیا تھا؟ (۵)۔ پھر خط کشیدہ الفاظ کی لغوی صرفی تحقیق کریں (۷)۔

سوال نمبر ٦ : يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا بِطَانَةً مِنْ دُونِكُمْ لَا يَأْلُونَكُمْ خَبَالًا وَدُّوا مَا عَنِتُّمْ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَاءُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ وَمَا تُخْفِي صُدُورُهُمْ أَكْبَرُ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْآيَاتِ إِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ . هَا أَنْتُمْ أُولَاءِ تُحِبُّونَهُمْ وَلَا يُحِبُّونَكُمْ وَتُؤْمِنُونَ بِالْكِتَابِ كُلِّهِ وَإِذَا لَقُوكُمْ قَالُوا آمَنَّا وَإِذَا خَلَوْا عَضُّوا عَلَيْكُمُ الْأَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ قُلْ مُوتُوا بِغَيْظِكُمْ إِنَّ اللهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ . آیات کریمہ کا ترجمہ کریں اور بتائیں کہ ان آیات میں بیان کردہ مضمون کن لوگوں سے متعلق ہے؟ وضاحت کریں (۱۷)۔ معاندین اسلام سے کس انداز کی دوستی ممنوع ہے؟ اور لفظ «بطانۃ» سے کیا مفہوم ہوتا ہے؟ (۵)

ہرچہ سوالات

امتحان ششماہی دار العلوم ...

سالِ پنجم

۲۶ / ربیع الاول/۱۴۳۱ھ
بروز شنبہ

نوٹ
صرف تین سوالوں کے جواب
تحریر کریں

ترجمہ قرآن

سوال نمبر ۱ : وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَأَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوَى كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَمَا ظَلَمُونَا وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ وَإِذْ قُلْنَا ادْخُلُوا هَذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا وَادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَقُولُوا حِطَّةٌ نَغْفِرْ لَكُمْ خَطَايَاكُمْ وَسَنَزِيدُ الْمُحْسِنِينَ . فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا قَوْلاً غَيْرَ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ فَأَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا رِجْزًا مِنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ .

آیات کا ترجمہ کریں اور بقدر ضرورت مطلب واضح کریں (۷) ۔خط کشیدہ الفاظ کی لغوی وصرفی تحقیق کریں (۵) ۔اور بتائیں کہ درج ذیل کلمات ترکیب میں کیا واقع ہیں؟ : ((السلوی)) ، ((رغدا)) ، ((سجدا)) ، ((حطة)) ۔(۳)

سوال نمبر ۲ : يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ اذْكُرُوا نِعْمَتِيَ الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَنِّي فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ . وَاتَّقُوا يَوْمًا لَا تَجْزِي نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَلَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ .

آیات کا ترجمہ کریں، مطلب لکھتے ہوئے ((وانّي فضلتكم على العالمين)) سے ہونے والے اس شبہ کو دور کریں کہ بنی اسرائیل کو تمام عالم پر فضیلت دی گئی ہے جب کہ ایسا نہیں ہے، اور بتائیں کہ اسرائیل حضرت یعقوب علیہ السلام کا نام ہے یا لقب؟(۹)۔خط کشیدہ الفاظ کی لغوی وصرفی تحقیق کریں اور ((واتقوا يوما لا تجزي نفس عن نفس شيئا)) کی ترکیب کریں(۶)۔

سوال نمبر ۳ : يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ قُلْ فِيهِمَا إِثْمٌ كَبِيرٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَإِثْمُهُمَا أَكْبَرُ مِنْ نَفْعِهِمَا وَيَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنْفِقُونَ قُلِ الْعَفْوَ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللهُ لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ . ترجمہ اور مطلب تحریر کریں (۷)۔
اور بتائیں کہ خمر و میسر میں نقصان کی زیادتی اور قدرے فائدہ کا پہلو کیا ہے؟ نیز بتائیں کہ ((منافع)) پر تنوین کیوں نہیں ہے؟ (۸)

سوال نمبر ۴ : وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ أَرِنِي كَيْفَ تُحْيِي الْمَوْتَى قَالَ أَوَلَمْ تُؤْمِنْ قَالَ بَلَى وَلَكِنْ لِيَطْمَئِنَّ قَلْبِي قَالَ فَخُذْ أَرْبَعَةً مِنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ إِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلَى كُلِّ جَبَلٍ مِنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَأْتِينَكَ سَعْيًا وَاعْلَمْ أَنَّ اللهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ .

آیت کریمہ کا ترجمہ، مطلب اور اس میں مذکور واقعہ تحریر کریں (۶)۔چاروں پرندوں کے نام لکھیں (۲)۔اور خط کشیدہ الفاظ کی لغوی وصرفی تحقیق کریں، اور بتائیں کہ ((أربعة)) ، ((جزء)) اور ((سعيا)) منصوب کیوں ہیں؟(۷)

سوال نمبر ۵ : إِذْ قَالَتِ الْمَلَائِكَةُ يَا مَرْيَمُ إِنَّ اللهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِنْهُ اسْمُهُ الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيهًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا وَمِنَ الصَّالِحِينَ . قَالَتْ رَبِّ أَنَّى يَكُونُ لِي وَلَدٌ وَلَمْ يَمْسَسْنِي بَشَرٌ قَالَ كَذَلِكِ اللهُ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ إِذَا قَضَى أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ .

آیات کریمہ کا ترجمہ کریں (۴)۔ہر ہر جملہ کا مطلب واضح کریں (۵)۔خط کشیدہ الفاظ کی لغوی وصرفی تحقیق کریں اور بتائیں کہ ((وجيها)) اور ((كهلا)) کیوں منصوب ہیں؟(۶)۔

❀❀❀❀❀

کوا ، گدھ ، مور ، مرغ ہے

۲۳/ ربیع الاول/ ۱۴۳۹ھ
بروز چہار شنبہ

پرچۂ سوالات
امتحان ششماہی دار العلوم دیوبند
سالِ پنجم عربی

نوٹ
صرف تین سوالوں کے
جواب تحریر کریں

نور الأنوار

سوال نمبر ۱ : (والصلاة على من اختص بالخلق العظيم) فتفسير الصلاة واضح، وقوله على من اختص كناية عن محمد ﷺ تنبيها على ان كونه مختصا بالخلق العظيم مما تقرر في الاذهان حتى لا ينتقل الذهن من هذا الوصف الى غيره عليه السلام. اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ مطلب بیان کرتے ہوئے خلق کی تعریف لکھیں، اور خلق عظیم کی تعریف ومصداق شارح کے بیان کے مطابق تحریر کریں (۲۰)۔

سوال نمبر ۲ : (فلايجوز الحاق التعديل بامر الركوع والسجود على سبيل الفرض) وبيانه ان الشافعي رحمه الله يقول تعديل الاركان في الركوع والسجود فرض لحديث اعرابي خفف في الصلاة فقال عليه السلام له قم فصل فانك لم تصل هكذا قاله ثلاثا، ونحن نقول ان قوله تعالى ﴿واركعوا واسجدوا﴾ خاص وضع لمعنى معلوم، لان الركوع هو الانحناء عن القيام والسجود هو وضع الجبهة على الارض ، والخاص لا يحتمل البيان .
اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ یہ مسئلہ جس قاعدہ پر متفرع ہے اس کو بیان کریں، اور تعدیل ارکان کے فرض ہونے اور نہ ہونے میں امام شافعیؒ اور امام ابو حنیفہؒ کا اختلاف مدلل تحریر کریں (۲۰)۔

سوال نمبر ۳ : ويستعمل احدهما مكان الآخر مجازا، حتى يجوز الاداء بنية القضاء وبالعكس اي يستعمل كل من الاداء والقضاء مكان الآخر بطريق المجاز حتى يجوز الاداء بنية القضاء بان يقول نويت ان اقضي ظهر اليوم ويجوز القضاء بنية الاداء بان يقول نويت ان اودي ظهر الامس. اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ اداء وقضاء کی تعریف مع مثال تحریر کریں، «احدهما» کی ضمیر کا مرجع متعین کر کے عبارت میں جو قاعدہ بیان کیا گیا ہے اس کی مع مثال وضاحت کریں (۲۰)۔

سوال نمبر ٤ : وكامل وهوالقدرة الميسرة للاداء ودوام هذه القدرة شرط لدوام الواجب حتى تبطل الزكاة والعشر والخراج بهلاك المال . اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ قدرت اور اس کی دونوں قسموں مطلق اور کامل کی تعریف لکھیں (۷)۔ عبارت میں مذکورہ قاعدہ بیان کرنے کے بعد مثالوں کو اس پر منطبق کریں (۱۳)۔

سوال نمبر ٥ : ومن حكمه اشتراط نية التعيين ولا يسقط لضيق الوقت ولايتعين بالتعيين الا بالاداء كالحانث في اليمين فانه يتخير في كفارتها بين ثلاثة اشياء ، اطعام عشرة مساكين او كسوتهم او تحرير رقبة، فان عين واحدا منها باللسان او بالقلب لا يتعين عندالله ما لم يؤده، فاذا ادى صار متعينا، وان ادى غير ما عينه اولا يكون مؤديا.
اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ «من حكمه» کی ضمیر کا مرجع متعین کر کے عبارت کا مطلب بوضاحت تحریر کریں (۲۰)۔

❀❀❀❀❀

٢١/ ربیع الاول/ ١٤٣٨ھ
بروز چہار شنبہ

پرچۂ سوالات
امتحان ششماہی دار العلوم دیوبند
سالِ پنجم عربی

نوٹ
صرف تین سوالوں کے
جواب تحریر کریں

نور الأنوار

سوال نمبر ١ : اعلم أن أصول الشرع ثلاثة ، والأصول جمع أصل وهو ما يبتني عليه غيره ، والمراد بها ههنا الأدلة . والشرع إن كان بمعنى الشارع فاللام فيه للعهد أي الأدلة التي نصبها الشارع دليلا، وإن كان بمعنى المشروع فاللام فيه للجنس، أي ادلة الأحكام المشروعة، والأولى أن يكون الشرع اسما للدين فلا يحتاج إلى التاويل، (الكتاب والسنة وإجماع الأمة، والأصل الرابع القياس) . اعراب لگا کر ترجمہ کریں(١٠)۔اصول اور شریعت کے معنی شارح کی تفصیل کے مطابق تحریر کریں(١٠)۔نیز بتائیں کہ مکمل کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ ﷺ اصول شرع ہیں یا ان کی کوئی خاص مقدار؟(١٠)۔

سوال نمبر ٢ : (ولا يحتمل البيان لكونه بينا)هذا حكم آخر مقو للحكم الأول، وكأنهما متحدان، ولكن الأول لبيان المذهب، والثاني لنفي قول الخصم و لتمهيد التفريعات الآتية، أي لا يحتمل الخاص بيان التفسير لكونه بينا بنفسه، فهو مقابل للمجمل حيث يحتاج إلى بيان المجمل وتفسيره . اعراب لگا کر ترجمہ کریں(١٠)۔خاص کا مذکورہ حکم بیان کر کے بیان کی اقسام اربعہ کی تعریف لکھیں،اور بتائیں کہ خاص کون سے بیان کا احتمال نہیں رکھتا اور کون سے بیان کا احتمال رکھتا ہے؟(٢٠)۔

سوال نمبر ٣ : (وموجبه الوجوب لا الندب والإباحة والتوقف)يعني أن موجب الأمر الوجوب فقط عند العامة لا الندب كما ذهب إليه بعض ولا الإباحة كما ذهب إليه بعض ولا التوقف كما ذهب إليه بعض ولا الاشتراك لفظا أومعنى بين الثلثة أو الإثنين كما ذهب إليه آخرون . اعراب لگا کر ترجمہ کریں(١٠)۔امر کا موجب کیا ہے ؟ اس سلسلہ میں مذکورہ اختلاف کی وضاحت کریں اور ہر فریق کے دلائل تحریر کریں(٢٠)۔

سوال نمبر ٤ : (أو يكون معيارا له وسببا لوجوبه كشهر رمضان) وقد اختلف فيه فقيل الشهر كله سبب للصوم، وقيل الأيام فقط دون الليالي ثم قيل الجزء الأول من ا لشهر سبب لوجوب صوم تمام الشهر، وقيل أول كل يوم سبب لصومه على حدة . اعراب لگا کر ترجمہ کریں(١٠)۔معیار کی تعریف کریں (٥)۔ «أو يكون معيارا له» میں دونوں ضمیروں اور «وقد اختلف فيه» میں ہاء ضمیر کے مراجع متعین کر کے مذکورہ اختلاف کی وضاحت کریں(١٥)۔

سوال نمبر ٥ : وإنه يوجب الحكم فيما يتناوله قطعا حتى يجوز نسخ الخاص به كحديث العرنيين نسخ بقوله ﷺ : استنزهوا عن البول . اعراب لگا کر ترجمہ کریں (٨)۔إنه اور به میں ضمیروں کا مرجع متعین کرتے ہوئے عبارت کی تشریح کریں (٧)۔کیا عام کے ذریعہ خاص کو منسوخ کیا جاسکتا ہے؟ مذکورہ مثال کی روشنی میں بوضاحت تحریر کریں(٥)۔خط کشیدہ قیود سے کن لوگوں کی تردید مقصود ہے؟ بوضاحت تحریر کریں(١٠)۔

ابراد کسیٹوی

مفتی عبدالرشید صاحب سبٹوں ایم جی

پرچۂ سوالات
امتحانِ ششماہی دار العلوم دیوبند

۲۵/ ربیع الاول/ ۱۴۳۷ھ
بروز چہار شنبہ

سالِ پنجم عربی

نوٹ
صرف تین سوالوں کے
جواب تحریر کریں

نور الأنوار

سوال نمبر ۱ : وهذا صادق على شريعة محمد ﷺ لأنها متوسطة بين الإفراط الذي في دين موسى عليه السلام، والتفريط الذي في دين عيسى عليه السلام، وعلى عقائد أهل السنة والجماعة فإنها متوسطة بين الجبر والقدر وبين الرفض والخروج، وبين التشبيه والتعطيل الذي في غيرها، وعلى طريق سلوك جامع بين المحبة والعقل فلا يكون عشقا محضا مفضيا إلى الجذب ولا عقلا صرفا موصلا إلى الإلحاد والفلسفة . *اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے (۱۰)۔ «هذا» کا مشار الیہ متعین کرتے ہوئے مطلب لکھیے (۱۸)۔ افراط، تفریط کی مثالیں لکھ کر جبر، قدر، رفض، خروج، تشبیہ اور تعطیل کی مراد واضح کیجیے (۱۲)۔*

سوال نمبر ۲ : (والطهارة في آية الطواف) عطف على قوله «الولاء»، وتفريع ثالث عليه فإن الشافعي رحمه الله يقول : إن طواف البيت لا يجوز بدون الطهارة لقوله ﷺ : الطواف بالبيت صلاة، وقوله ﷺ: ألا لا يطوفن بالبيت محدث ولا عريان . *اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے (۱۰)۔ لفظ «الطهارة» کے مجرور ہونے کی وجہ لکھ کر مطلب لکھیے (۱۰)۔ طواف کے لیے طہارت لازم ہونے اور نہ ہونے کے سلسلہ میں اختلاف ائمہ مع دلائل تحریر کیجیے (۱۰)۔*

سوال نمبر ۳ : (وإذا عدمت صفة الوجوب للمأمور به لا تبقى صفة الجواز عندنا خلافا للشافعي) رحمه الله، هذا بحث آخر متعلق بما مر من أن موجب الأمر هو الوجوب، يعني أنه إذا نسخ الوجوب الثابت بالأمر فهل تبقى صفة الجواز الذي في ضمنه أم لا؟ فقال الشافعي: تبقى صفة الجواز، وعندنا لا تبقى صفة الجواز الثابت في ضمن الوجوب. *اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے (۱۰)۔ مطلب لکھیے (۸)۔ احناف و شوافع کا مذکورہ اختلاف مع دلیل واضح کیجیے (۱۲)۔*

سوال نمبر ٤ : (وأما في وجوب الأداء في أحكام الدنيا فكذلك عند البعض) يعني أنهم مخاطبون بأداء العبادات في الدنيا أيضًا عند البعض من مشايخ العراق، وأكثر أصحاب الشافعي، وهذه مغلطة عظيمة للقوم لأن الشافعي رحمه الله لم يقل بصحة أدائها منهم حالة الكفر ولا بوجوب قضاءها بعد الإسلام فما معنى وجوب الأداء في الدنيا؟ *اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے (۱۰)۔ مذکورہ مسئلہ کی مکمل وضاحت کرتے ہوئے احناف کا صحیح مذہب تحریر کیجیے، اور فریق مخالف کی مدلل تردید کیجیے (۲۰)*

سوال نمبر ٥ : (وكل للإحاطة على سبيل الافراد) أي جعل كل فرد كأن ليس معه غيره، فهذا يسمى عموم الأفراد، (وهي تصحب الأسماء فتعمها) أي تدخل على الأسماء فتعمها دون الأفعال لأنها لازمة الإضافة والمضاف إليه لا يكون إلا إسما، (فإن دخلت على المنكر أوجبت عموم أفراده) . *اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے (۱۰)۔ مطلب بوضاحت لکھیے اور لفظ «کل» سے متعلق مذکورہ حکم کو مثالوں سے واضح کیجیے (۲۰)*

پرچہ سوالات

امتحان ششماہی دار العلوم دیوبند

سالِ پنجم عربی

۲۳/ ربیع الاول/ ۱۴۳۶ھ
بروز پنجشنبہ

نوٹ
صرف تین سوالوں کے
جواب تحریر کریں

نور الأنوار

سوال نمبر ۱ : (أما الخاص فكل لفظ وضع لمعنى معلوم على الانفراد) فقوله كل لفظ بمنزلة الجنس لكل ألفاظ والباقي كالفصل فقوله وضع لمعنى يخرج المهمل وقوله معلوم إن كان معناه معلوم المراد يخرج منه المشترك لأنه غير معلوم المراد وإن كان معناه معلوم البيان لم يخرج المشترك منه . اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ فوائدِ قیود بیان کرتے ہوئے تعریفِ خاص کی وضاحت کیجئے (۱۲)۔ خاص کی اقسام ثلاثہ مع امثلہ تحریر کیجئے (۸)۔

سوال نمبر ۲ : (ولا يقتضي التكرار ولا يحتمله) أي لا يقتضي الأمر باعتبار الوجوب التكرار كما ذهب إليه قوم ولا يحتمله كما ذهب إليه الشافعي رحمه الله، وذهب قوم إلى أن موجبه التكرار سواء كان معلقا بشرط أو مخصوصا بوصف أو لم يكن .

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ مطلب لکھتے ہوئے مذکورہ مسئلہ میں اختلاف کی مع دلائل وضاحت کیجئے (۱۰)۔ « سواء كان معلقا إلخ » سے مصنف کا مقصد واضح کیجئے نیز موجب و محتمل کا فرق بتائیے۔ (۱۰)

سوال نمبر ۳ : (وعلى هذا قال أبو حنيفة رحمه الله في القطع ثم القتل عمدا للولي فعلهما) قال أبو حنيفة في صورة قطع رجل يد رجل عمدا ثم قتله قبل أن يبرأ ينبغي للولي أن يفعل مثل ما فعل القاتل فيقطعه أولا ثم يقتله ليكون جزاء الفعل بالفعل وعندهما لا يقتص الولي إلا بالقتل لأن موجب القطع دخل في موجب القتل إذا أفضى إليه ولم يبرأ بينهما وهذه المسألة على ثمانية أوجه .

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ « وعلى هذا » میں « هذا » کا مشار الیہ واضح کر کے مطلب لکھئے (۱۲)۔ مسئلہ کی آٹھوں صورتیں تحریر کیجئے (۸)۔

سوال نمبر ۴ : (ومنه النهي وهو قوله لغيره على سبيل الاستعلاء لا تفعل وإنه يقتضي صفة القبح للمنهي عنه ضرورة حكمة الناهي) وهو إما أن يكون قبيحا لعينه وذلك نوعان وضعا وشرعا (كالكفر وبيع الحر) .

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ « منه » کی ضمیر کا مرجع متعین کر کے مطلب لکھئے (۱۲)۔ قبیح لعینہ کی دونوں قسموں کی مع امثلہ وضاحت کیجئے۔ (۸)

سوال نمبر ۵ : (ولا يجوز تخصيص قوله تعالى ﴿ولا تأكلوا مما لم يذكر اسم الله عليه﴾، و﴿من دخله كان آمنا﴾ بالقياس وخبر الواحد) أي لا يجوز تخصيص الشافعي رحمه الله العامد عن قوله تعالى ﴿ولا تأكلوا مما لم يذكر اسم الله عليه﴾ بالقياس على الناسي وقوله عليه السلام : « المسلم يذبح على اسم الله سمى أو لم يسم » .

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ مطلب بوضاحت لکھئے اور بتائیے کہ یہ مسئلہ کس قاعدہ پر متفرع ہے؟ (۲۰)

❀❀❀❀❀

پرچہ سوالات

امتحان ششماہی دارالعلوم دیوبند

سالِ پنجم عربی

۲۸/ ربیع الاول/ ۱۴۳۵ھ

بروز پنجشنبہ

نوٹ

صرف تین سوالوں کے

جواب تحریر کریں

نور الأنوار

سوال نمبر ۱ : وبيانه أن امرأة رفاعة جاءت إلى رسول الله ﷺ فقالت: إن رفاعة طلقني ثلاثا فنكحت بعبد الرحمن بن الزبير، فما وجدته إلا كهدبة ثوبي هذا، تعني وجدته عنينا، فقال عليه السلام: أتريدين أن تعودي إلى رفاعة؟ قالت: نعم، فقال: لا حتى تذوقي من عسيلته ويذوق هو من عسيلتك . اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ یہ حدیث خاص کے حکم پر وارد ہونے والے ایک اعتراض کے جواب سے متعلق ہے، آپ خاص کی تعریف اور حکم لکھ کر اعتراض اور جواب کی وضاحت کریں (۲۰)۔

سوال نمبر ۲ : وما تكرر من العبادات فبأسبابها لا بالأوامر، لا يقال: إن الوقت سبب لنفس الوجوب والأمر إنما هو سبب لوجوب الأداء، فكيف يكون السبب مغنيا عن الأمر؟ لأنا نقول إن عند وجود كل سبب يتكرر الأمر تقديرا من جانب الله تعالى، فكان تكرار العبادات بتكرر الأوامر المتجددة حكما .

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ مطلب لکھتے ہوئے اعتراض وجواب کے انداز میں عبارت کو حل کیجئے۔ (۲۰)

سوال نمبر ۳ : ثم لما فرغ المصنف من بيان أنواع القضاء في حقوق الله تعالى شرع في بيان أنواعه في حقوق العباد، فقال: ومنها ضمان المغصوب بالمثل وهو السابق أو بالقيمة، وضمان النفس والأطراف بالمال، وأداء القيمة فيما إذا تزوج على عبد بغير عينه .

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ قضاء کی تعریف اور اس کی قسمیں تحریر کیجئے (۱۰)۔ حقوق العباد میں قضاء کی مذکورہ قسموں کی وضاحت کیجئے۔ (۱۰)

سوال نمبر ٤ : أو أن يكون معيارا له لا سببا كقضاء رمضان والنذر المطلق، والحاصل أن النذر المعين شريك لرمضان في بعض الأحكام ولقضاء رمضان في بعض آخر، فالحق بأيهما شئت .

اعراب لگا کر ضمائر کے مراجع کی تعیین کے ساتھ ترجمہ کریں (۸)۔ ما قبل سے ربط واضح کرتے ہوئے مطلب لکھیں (۱۰)۔ نیز خط کشیدہ کلمات کی مثالوں کے ذریعہ وضاحت کریں (۱۲)

سوال نمبر ٥ : وقوله قطعا رد على الشافعي رحمه الله، حيث ذهب إلى أن العام ظني، لأنه ما من عام إلا وقد خص منه البعض، فيحتمل أن يكون مخصوصا منه البعض وإن لم نقف عليه، فيوجب العمل لا العلم كخبر الواحد والقياس . اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ عام کی تعریف مع مثال تحریر کریں (۸)۔ مذکورہ عبارت کی اس طرح تشریح کریں کہ حنفیہ اور شافعیہ دونوں کا موقف مدلل ہو جائے (۱۲)

پرچہ سوالات
امتحان ششماہی دار العلوم دیوبند

۲۴/ ربیع الاول/ ۱۴۳۴ھ
بروز چہار شنبہ

سالِ پنجم عربی

نوٹ
صرف تین سوالوں کے
جواب تحریر کریں

نور الأنوار

سوال نمبر ۱ : أما الكتاب فالقرآن المنزل على الرسول المكتوب في المصاحف، ومعنى المكتوب المثبت، لأن المكتوب في الحقيقة هو النقوش دون اللفظ والمعنى، وإنما هما مثبتان في المصاحف، فاللفظ مثبت حقيقة والمعنى مثبت تقديرا، واللام في المصاحف للجنس ولا يضر تعميمه لغيرالقرآن لأن القيد الأخير يخرجه أو للعهد، والمعهود هو مصاحف القراء السبعة . اعراب لگاکر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ مطلب لکھتے ہوئے کتاب اللہ کی مکمل تعریف مع فوائد قیود تحریر کیجئے (۲۰)۔

سوال نمبر ۲ : (ويختص مراده بصيغة لازمة) بيان لكون الأمر خاصا، يعني يختص مراد الأمر وهو الوجوب بصيغة لازمة للمراد، والغرض منه بيان الاختصاص من الجانبين أي لا يكون الأمر إلا للوجوب ولا يثبت الوجوب إلا من الأمر دون الفعل، فيكون نفيا للاشتراك والترادف جميعاً .

اعراب لگاکر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ مطلب لکھتے ہوئے بتائیے کہ اختصاص، اشتراک اور ترادف سے کیا مراد ہے؟ اور متن کی عبارت سے اشتراک اور ترادف کی نفی کیسے ہو رہی ہے؟ (۲۰)

سوال نمبر ۳ : (ووجوب الفدية في الصلاة للاحتياط) جواب سؤال مقدر تقديره أن الفدية في الصوم للشيخ الفاني لما كانت ثابتة بنص غير معقول ينبغي أن تقتصروا عليه ولم تقيسوا عليه من مات وعليه صلاة مع أنكم قلتم اله إذا مات وعليه صلاة وأوصى بالفدية يجب على الوارث أن يفدي بعوض كل صلاة ما يفدي لكل صوم على الأصح .

اعراب لگاکر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ بتائیے کہ شیخ فانی کا فدیہ کس نص سے ثابت ہے اور وہ کیوں غیر معقول ہے؟ اور فدیہ کی مقدار کیا ہے؟ (۱۰)۔ پھر عبارت میں مذکورہ سوال وجواب کی واضح تقریر کیجئے۔ (۱۰)

سوال نمبر ٤ : فقال بعض المتكلمين: لا نحكم به حتى نعلم من خارج أنه مستجمع للشرائط والأركان، ألا ترى أن من أفسد حجه بالجماع قبل الوقوف فهو مأمور بالأداء شرعا بالمضي على أفعاله مع أنه لا يجوز المؤدى إذا أداه فيقضي من قابل، والصحيح عند الفقهاء أنه تثبت به صفة الجواز للمأمور به وانتفاء الكراهة .

اعراب لگاکر ترجمہ کریں (۱۰)۔ زیر بحث مسئلہ میں فریقین کا مذہب مدلل لکھیں (۱۰)۔ پھر فقہاء کی طرف سے متکلمین کی دلیل کا جواب بھی تحریر کریں (۱۰)

سوال نمبر ٥ : والنهي عن الأفعال الحسية يقع على القسم الأول وعن الأمور الشرعية يقع على الذي اتصل به وصفا، لأن القبح يثبت اقتضاء فلا يتحقق على وجه يبطل به المقتضى وهو النهي .

اعراب لگاکر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ افعال حسیہ اور امور شرعیہ کی تعریف مع امثلہ تحریر کیجئے (۱۰)۔ پھر عبارت میں مذکور دونوں دعووں کی دلیل تحریر کیجئے (۱۰)

❁❁❁❁❁

۲۳/ ربیع الاول/ ۱۴۳۳ھ
بروز پنجشنبہ

جامعہ ... دار العلوم ...
ترجمہ سوالات

سالِ پنجم عربی

نوٹ
صرف تین سوالوں کے
جواب تحریر کریں

نور الأنوار

سوال نمبر ۱: وحكمه أن يتناول المخصوص قطعا ولا يحتمل البيان لكونه بينا بنفسه، فلا يجوز إلحاق التعديل بأمر الركوع والسجود على سبيل الفرض.

اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے (۸)۔ خط کشیدہ پانچوں کلمات کے مرادی معنی واضح کرتے ہوئے مطلب تحریر کیجیے (۱۵)۔ نیز تعدیل ارکان کے مسئلہ میں حنفیہ اور امام شافعیؒ کے اختلاف کو واضح کیجیے۔ (۷)

سوال نمبر ۲: وتحقيقه أن المرأة التي فوضها وليها بلا مهر أو على أن لا مهر لها لا يجب المهر لها عند الشافعي إلا بالوطي، فلو مات أحدهما قبل الوطي لا يجب المهر لها عند الشافعي، وعندنا يجب كمال مهر المثل عند العقد في الذمة، ويجب أداؤه عند الوطي والموت عملا بقوله تعالى: ﴿وأحل لكم ما وراء ذلكم أن تبتغوا بأموالكم﴾.

اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے (۱۰)۔ مطلب لکھتے ہوئے «مفوضة»، «مهر المثل» اور «وجوب في الذمة» کا مفہوم واضح کیجیے (۱۵)۔ اور بتائیے کہ آیت کریمہ سے احناف کس طرح استدلال کرتے ہیں؟ (۵)

سوال نمبر ۳: فعندنا يجب في الكل بالنص السابق، وعنده يجب بالنص الجديد أو بالفوات أو بالتفويت، وقضاء الحضر في السفر أربع ركعات، وقضاء السفر في الحضر ركعتين، وقضاء الجهر في النهار جهرا، وقضاء السر في الليل سرا، يؤيد ما ذكرنا. وقضاء الصحيح صلاة المرض بعنوان الصحة وقضاء المريض صلاة الصحة بعنوان المرض يؤيد ما ذكره.

اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے (۱۲)۔ موجب قضاء کے سلسلہ میں اختلافِ ائمہ کی وضاحت کرتے ہوئے عبارت کا واضح مطلب لکھیے (۱۸)۔

سوال نمبر ۴: دوام هذه القدرة شرط لدوام الواجب، حتى تبطل الزكوة والعشر والخراج بهلاك المال بخلاف الأولى حتى لا يسقط الحج وصدقة الفطر بهلاك المال.

اعراب لگا کر ترجمہ ومطلب لکھیے (۱۵)۔ قدرتِ ممکنہ اور میسرہ کی تعریفات لکھ کر دونوں انواعِ قدرت کی مثالوں کے ذریعہ وضاحت کیجیے (۱۵)۔

سوال نمبر ۵: وهو أي المنهي عنه إما أن يكون قبيحا لعينه وذلك نوعان وضعا وشرعا، أو لغيره وذلك نوعان وصفا ومجاورا، كالكفر وبيع الحر وصوم يوم النحر والبيع وقت النداء.

اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے (۱۰)۔ منهی عنہ کی چاروں قسمیں مع امثلہ بوضاحت تحریر کیجیے (۲۰)

✿✿✿✿✿

پرچہ سوالات
امتحان ششماہی دار العلوم دیوبند

۲۶/ ربیع الاول/ ۱۴۳۲ھ
بروز چہار شنبہ

سالِ پنجم عربی

نوٹ
صرف چار سوالوں کے
جواب تحریر کریں

نور الأنوار

سوال نمبر ۱ : الأصل الرابع القياس ، ولما قال : الأصل ؛ كان ردا على منكري القياس قصدا وصريحا، ولما قال: الرابع ؛ كان دالا على ان مرتبته بعد الأصول الثلاثة، فما دام كان الحكم موجودا في واحد من الثلاثة لم يحتج إلى القياس .

اعراب لگاکر ترجمہ کیجئے (۸)۔ اصولِ ثلاثہ کی مراد متعین کرکے بتایئے کہ کیا اصولِ اربعہ بھی کسی کی فرع ہیں؟ وضاحت کے ساتھ تحریر کیجئے۔ (۱۴)

سوال نمبر ۲ : أما الخاص فكل لفظ وضع لمعنى معلوم على الانفراد، وهو إما أن يكون خصوص الجنس أو خصوص النوع أو خصوص العين .

اعراب لگاکر ترجمہ کیجئے (۷) فوائد قیود کی وضاحت کرتے ہوئے مطلب لکھئے (۸)۔ پھر خاص کی اقسامِ ثلاثہ کی تشریح مع امثلہ کیجئے (۷)۔

سوال نمبر ۳ : وما تكرر من العبادات فبأسبابها لا بالأوامر، جواب سؤال يرد علينا .

عبارت کا ترجمہ کیجئے، اس میں جس سوال وجواب کی طرف اشارہ ہے اس کو وضاحت سے لکھئے (۱۴)۔ کیا نفس وجوب اور وجوب اداء دونوں کا تکرار اسباب ہی کے وجہ سے ہوتا ہے؟ یا کسی اور وجہ سے؟ بوضاحت تحریر کیجئے (۸)۔

سوال نمبر ٤ : الأداء أنواع : كامل وقاصر وما هو شبيه بالقضاء كالصلاة بجماعة ، والصلاة منفردا ، وفعل اللاحق بعد فراغ الإمام .

اعراب لگاکر ترجمہ کیجئے اور وضاحت کے ساتھ مطلب لکھئے (۱۴)۔ اداء اور اس کی اقسام ثلاثہ کے تعریفات لکھ کر مثالوں کو ان کے ممثل لہ پر منطبق کیجئے (۸)۔

سوال نمبر ٥ : والشرط توهمه لا حقيقته حتى إذا بلغ الصبي أو أسلم الكافر أو طهرت الحائض في آخر الوقت لزمتهم الصلاة .

اعراب لگاکر ترجمہ کیجئے (۵)۔ ضمیروں کے مرجع ظاہر کرتے ہوئے تشریح کیجئے (۱۲)۔ نیز توہمِ قدرت، حقیقتِ قدرت اور آخر وقت کی مراد واضح کیجئے (۵)۔

سوال نمبر ٦ : والكفار مخاطبون بالأمر بالإيمان وبالمشروع من العقوبات والمعاملات وبالشرائع في حكم المؤاخذة في الآخرة بلا خلاف .

اعراب لگاکر ترجمہ کیجئے (۸)۔ «مشروع» اور «شرائع» کی مراد واضح کرتے ہوئے ہر جزء کی تشریح کیجئے (۱۴)۔